DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

DGPR BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 858

DATED. 01-10-2026.

**SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.**

*kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.*

*for* **(Director General)**

***The Press Secretary to***
*Chief Minister, Balochistan, Quetta.*

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

# DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 01.10.2026

| نمبرشمار | اہم قومی ومقامی خبریں | اخبارات |
|---|---|---|
| 01 | قیام امن کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، جعفر مندوخیل | جنگ ودیگر اخبارات |
| 02 | بلوچستان میں غذائی قلت سے نمٹنے کیلئے حکومت اور عالمی اداروں میں تعاون ضروری ہے، سرفراز بگٹی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 03 | کارکن پیپلز پارٹی کا اثاثہ ہیں، انہیں کبھی تنہا نہیں چھوڑیں گے، امیر حمزہ زہری | جنگ ودیگر اخبارات |
| 04 | جیکب آباد، لاڑکانہ براستہ اوستہ محمد ٹرین سروس بحال کی جائے، صادق عمرانی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 05 | ترقیاتی منصوبوں کا مقصد بنیادی سہولیات کی فراہمی ہے، سلیم کھوسہ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 06 | کتاب سے وابستگی بیدار معاشرے کی روح ہے، راحیلہ درانی | مشرق ودیگر اخبارات |
| 07 | عوام کو سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، بخت محمد کاکڑ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 08 | وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی سے صادق عمرانی کی ملاقات | جنگ ودیگر اخبارات |
| 09 | بلوچستان کی خواتین تجارت وکاروبار میں مردوں کے شانہ بشانہ کردار ادا کر رہی ہیں، نسیم الرحمٰن | جنگ ودیگر اخبارات |
| 10 | بلوچستان بھر میں اشیاء خورد ونوش کی قیمتوں پر کڑی نظر رکھنے کی ہدایت جاری، چیف سیکرٹری | جنگ ودیگر اخبارات |
| 11 | گرین بس سروس کو عوام کی سہولت کیلئے مزید بہتر کیا جائے گا، کمشنر کوئٹہ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 12 | سرکاری اسکولوں میں تعلیمی سامان اور ہیلتھ اسکریننگ کا عمل جاری ہے، لعل جان جعفر | جنگ ودیگر اخبارات |
| 13 | مسائل کے حل میں تاخیر برداشت نہیں کریں گے، اسپیکر بلوچستان اسمبلی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 14 | بلوچستان میں ملکی وغیر ملکی سرمایہ کاری کے وسیع مواقع ہیں، بلال کاکڑ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 15 | ایم ڈی بی ٹیوٹا کی برٹش ڈپٹی ہائی کمشنر سے ملاقات، فنی وپیشہ ورانہ تعلیم کے فروغ پر اتفاق | جنگ ودیگر اخبارات |
| 16 | ڈاکٹرز کی ملک گیر ہڑتال، بلوچستان بھر میں نجی ہسپتال لیبارٹریز اور کلینکس بند | جنگ ودیگر اخبارات |
| 17 | بلوچستان کے 16 اضلاع میں ٹی اے آر ایل پروگرام کا آغاز | جنگ ودیگر اخبارات |
| 18 | بلوچستان میں امن بحال کرکے عوام کے مسائل حل کئے جائیں، مولانا ہدایت الرحمٰن | جنگ ودیگر اخبارات |
| 19 | عوامی مسائل پر حکومتی غیر سنجیدگی قابل افسوس ہے، پشتونخوا میپ | جنگ ودیگر اخبارات |

## امن وامان:

فورسز کی سنی اور سوراب میں کامیاب کارروائیاں سات دہشتگرد ہلاک، شمالی وزیرستان میں تین خارجی مارے گئے، حب میں مسلح افراد کی فائرنگ سے بی سی اہلکار شہید، سول ہسپتال کوئٹہ سے چوری ہونے والی موٹر سائیکل برامد، ملزم گرفتار، پنجگور صحافی گاڑی اور شہری موٹر سائیکل سے محروم

## عوامی مسائل:

کوئٹہ کی اہم شاہراہوں پر غیر قانونی پارکنگ روزمرہ زندگی شدید متاثر، گنداواہ امن وامان کے حوالے سے گرینڈ جرگے کا انعقاد، نال مختلف علاقوں میں پینے کے پانی کی قلت عوام کو مشکلات کا سامنا، دالبندین بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کاروباری سرگرمیاں متاثر

CamScanner

# DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 01.10.2026

**اداریہ:**

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"جناح پیپلز ٹرین سروس، بلوچستان میں بہترین انفراسٹرکچر ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل، خوشحال بلوچستان کیلئے اقدامات "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی اور وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے عوام کیلئے جناح پیپلز ٹرین سروس کا باقاعدہ افتتاح کردیا۔ بلوچستان کی پہلی ماس ٹرانزٹ میٹرو ٹرین جناح پیپلز ٹرین سروس کا باقاعدہ آغاز ہوگیا ہے اور منگل کے روز وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر حنیف عباسی کے ہمراہ اس کا باقاعدہ افتتاح کیا کہ کوئٹہ شہر میں صوبے کی پہلی ماس ٹرانزٹ ریلوے سروس ''جناح پیپلز ٹرین'' شروع کرنے کی تمام تر تیاریاں مکمل کرلی گئیں ہیں۔ 32 کلومیٹر طویل ریلوے ٹریک کی بحالی کے بعد یہ ٹرین کوئٹہ کے قریبی علاقوں سریاب سے کچلاک کے درمیان جلد اپنی خدمات کا باقاعدہ آغاز کرے گی۔ یہ منصوبہ پاکستان ریلوے اور حکومت بلوچستان کے مشترکہ تعاون سے مکمل کیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق اس پروجیکٹ پر تقریباً تین ارب روپے کی لاگت آئی ہے اور ٹریک کی بحالی کا کام ریکارڈ 120 دنوں میں مکمل کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے مطابق یہ سروس جلد عوام کے لیے کھول دی جائے گی، تاہم افتتاح کی حتمی تاریخ، کرایوں کے شیڈول اور ٹائم ٹیبل کا اعلان ہونا باقی ہے۔ ٹرین کے روٹ پر 17 اسٹیشن قائم کیے گئے ہیں، جن میں کوئٹہ، کچلاک، بلیلی، شیخ ماندا، جی او آر ہالٹ، لوڈ کاریز اور سریاب شامل ہیں۔ اس روٹ کو کوئٹہ کے مضافاتی علاقوں سے جوڑنے اور طلبہ، سرکاری ملازمین، تاجروں اور روزمرہ سفر کرنے والے شہریوں کو کم لاگت میں سفر کی سہولت فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ کوئٹہ اور اس کے گردونواح کے شہری اب تک زیادہ تر سڑکوں کے ذریعے ہونے والی مہنگی اور است نقل وحمل پر انحصار کرتے تھے، جہاں ٹریفک کے مسائل اور ایندھن کے بڑھتے ہوئے اخراجات ایک بڑا چیلنج تھے۔ سیریاب سے کچلاک کا یہ ریلوے کوریڈور شہر میں روزگار، تعلیم اور کاروباری مقاصد کے لیے آنے والے لوگوں کو ایک جدید، محفوظ اور سستا متبادل فراہم کرے گا۔

**اداریے :**

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Mass transit train" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

**مضامین :**

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کی سرحد پر نظر** "کے عنوان سے محمد عامر رانا نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. ۲ Dated: 01 OCT 2026 Page No. ۱


## قیام امن کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، جعفر مندوخیل

**گورنر کی برطانیہ کی نئی ڈپٹی ہائی کمشنر ملیسن ہلیکبرن کے اعزاز میں تقریب میں شرکت**

کراچی (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ صوبے میں امن کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل

بقیہ نمبر 42 صفحہ 5 پر

نے یہ بات کراچی میں جام [illegible] علی کی رہائش گاہ پر برطانیہ کی نئی ڈپٹی ہائی کمشنر ملیسن ہلیکبرن کے اعزاز میں منعقدہ تقریب میں کی۔ تقریب میں گورنر سندھ نہال ہاشمی اور ایم کیو ایم کے رہنما فاروق ستار سمیت سیاسی اور کاروباری شخصیات شریک ہوئیں۔ تقریب میں جرمن قونصل جنرل، عمان کے قونصل جنرل سمیع عبداللہ سلیم الکمری، قطر کے قونصل جنرل نائف شاہین السلطی اور چین کے قائم مقام قونصل جنرل [illegible] بھی موجود تھے۔ اس موقع پر جام [illegible] علی نے کہا کہ چیلنجنگ صورتحال کے باوجود فیلڈ مارشل عاصم منیر اور وزیراعظم شہباز شریف کی کوشش ہے کہ ملکی معیشت مضبوط کی جائے اور سندھ خصوصاً کراچی میں کاروبار کے مواقع پیدا کیے جائیں۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2


THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

BCJ-1 · 2841933-2842016-2841078

قیمت 40 روپے

جلد 55 | جمعرات 18 ربیع الثانی 1448ھ یکم اکتوبر 2026ء | نمبر 268


# بلوچستان میں غذائی قلت سے نمٹنے کیلئے حکومت اور عالمی اداروں میں تعاون ضروری ہے

سرفراز بگٹی

## حکومت اور ورلڈ فوڈ پروگرام کے مشترکہ اقدامات صوبے میں غذائی قلت کے خاتمے کیلئے نتیجہ خیز ثابت ہونگے، وزیراعلیٰ کی گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ورلڈ فوڈ پروگرام پاکستان کی کنٹری ڈائریکٹر اینا ہرٹش نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان میں غذائی قلت کے خاتمے، غذائی تحفظ، غذائیت کی بہتری اور ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں میں وسعت سمیت باہمی تعاون مزید بڑھانے کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں بلوچستان میں ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں، صوبے میں غذائی صورتحال اور مستقبل کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر غذائی قلت سے نمٹنے، بچوں اور خواتین کو معیاری غذائیت کی فراہمی اور غذائی تحفظ کے لیے مشترکہ اقدامات کو مزید موثر بنانے پر بھی بات چیت ہوئی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں غذائی قلت ایک سنگین مسئلہ ہے جس کے تدارک کے لیے حکومت، عالمی اداروں اور متعلقہ شراکت داروں کے درمیان مربوط اور مشترکہ اقدامات ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان غذائی قلت کے خاتمے اور غذائی تحفظ کو بہتر بنانے کے لیے موثر اقدامات کر رہی ہے اور اس ضمن میں عالمی اداروں کے تعاون کو اہمیت دیتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بچوں اور خواتین کو مناسب اور معیاری غذائیت کی فراہمی صحت مند اور توانا معاشرے کی تشکیل کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ غذائی قلت کا براہ راست تعلق انسانی صحت، بچوں کی نشوونما اور مجموعی انسانی ترقی سے ہے، اس لیے اس مسئلے کے حل کے لیے طویل المدتی اور پائیدار اقدامات ناگزیر ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان اور ورلڈ فوڈ پروگرام کے مشترکہ اقدامات صوبے میں غذائی قلت کے خاتمے اور غذائی تحفظ کے فروغ کے لیے نتیجہ خیز ثابت ہوں گے۔ انہوں نے ورلڈ فوڈ پروگرام کے جاری منصوبوں کے لیے صوبائی حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت باہمی تعاون کے دائرہ کار کو مزید وسعت دینے کے لیے تیار ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان غذائی تحفظ اور انسانی ترقی کے شعبوں میں عالمی اداروں کے ساتھ تعاون کو مزید موثر بنائے گی تاکہ صوبے کے عوام بالخصوص بچوں اور خواتین کو بہتر غذائی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ ملاقات میں ورلڈ فوڈ پروگرام کی جانب سے بلوچستان میں جاری اقدامات اور مستقبل کے پروگرامز کے حوالے سے بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

## بلوچستان کے نوجوان مختلف شعبوں میں نمایاں کامیابی حاصل کر رہے ہیں، وزیراعلیٰ

### ایسے باصلاحیت طلبہ صوبے کیلئے باعث فخر ہیں، ایم ڈی کیٹ میں ٹاپ پوزیشن حاصل کرنیوالے طالبعلم سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کے روز پشین کے علاقے گلی بیکزئی سے تعلق رکھنے والے میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج ایڈمیشن ٹیسٹ میں بلوچستان بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم ولی اللہ ترین ولد معین الدین نے ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج ایڈمیشن ٹیسٹ میں بلوچستان میں ٹاپ پوزیشن حاصل کرنے پر ولی اللہ ترین کو مبارکباد دیتے ہوئے شاباش دی اور ان کی کامیابی کو قابل فخر قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان اپنی صلاحیت، محنت اور عزم کے ذریعے مختلف شعبوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل کر رہے ہیں۔ ایسے باصلاحیت طلبہ نہ صرف اپنے والدین بلکہ پورے صوبے کے لیے باعث فخر ہیں میر سرفراز بگٹی نے ولی اللہ ترین کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی محنت اور لگن کو برقرار رکھتے ہوئے مستقبل میں بھی کامیابیوں کا سلسلہ جاری رکھیں۔ ملاقات کے موقع پر رکن صوبائی اسمبلی سید ظفر آغا بھی موجود تھے۔

## گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ملاقات

### بین الصوبائی روابط، امن وامان، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مسائل سمیت ملک کی مجموعی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال

لاہور (اپنے نامہ نگار سے) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان سے گورنر ہاؤس لاہور میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملاقات کی۔ ملاقات میں بین الصوبائی روابط، امن وامان، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مسائل سمیت ملک کی مجموعی صورتحال پر تفصیلی تبادل خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا کہ بلوچستان پاکستان سے ہے اور پاکستان بلوچستان سے۔ بلوچستان کے عوام اپنے صوبے اور ملک سے بہت محبت کرتے ہیں۔ ملک کی ترقی کے لئے چاروں صوبوں کی یکساں ترقی بہت ضروری ہے۔ پیپلز پارٹی کی حکومت نے بلوچستان میں ترقیاتی منصوبے شروع کیے ہوئے ہیں۔ پیپلز پارٹی عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور اس نے ہمیشہ عوام کے حقوق کے لیے جدوجہد کی ہے۔ سیاست عوام کی خدمت، ان کی مشکلات اور مسائل کو عملی طور پر حل کرنے کا نام ہے۔ گورنر پنجاب نے کہا کہ بلاول بھٹو کو ہم آئندہ الیکشن میں وزیر اعظم پاکستان بنائیں گے۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

روزنامہ مشرق کوئٹہ

Bullet No.

Page No. 3

## حکومت غذائی قلت کے خاتمے کیلئے اقدامات کر رہی ہے، وزیراعلیٰ

## وزیراعلیٰ کا دورہ پشین، پوزیشن ہولڈر طالب علم کی ملاقات

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.________ Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | جمعرات یکم اکتوبر 2026ء بمطابق 18 ربیع الثانی 1448ھ | شمارہ نمبر 268

کوئٹہ (خبر نگار)

# غذائی قلت سنگین مسئلہ، تدارک کیلئے مشترکہ اقدامات ضروری ہیں، وزیراعلیٰ

بچوں و خواتین کو معیاری غذائیت کی فراہمی صحت مند اور توانا معاشرے کی تشکیل کیلئے بنیادی اہمیت رکھتی ہے، کنٹری ڈائریکٹر فوڈ پروگرام سے گفتگو

میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج ایڈمیشن ٹیسٹ میں پہلی پوزیشن حاصل کرنیوالے ولی اللہ ترین کی ملاقات، سرفراز بگٹی نے کامیابی پر شاباش دی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ورلڈ فوڈ پروگرام پاکستان کی کنٹری ڈائریکٹر اینا ہرش نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان میں غذائی قلت کے خاتمے، غذائی تحفظ، غذائیت کی بہتری اور ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں میں وسعت سمیت باہمی تعاون مزید بڑھانے کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں بلوچستان میں ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں، صوبے میں غذائی صورتحال اور مستقبل کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر غذائی قلت سے نمٹنے، بچوں اور خواتین کو معیاری غذائیت کی فراہمی اور غذائی تحفظ کے لئے مشترکہ اقدامات کو مزید موثر بنانے پر بھی بات

بقیہ نمبر 48 صفحہ 5 پر

چیت ہوئی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں غذائی قلت سنگین مسئلہ ہے جس کے تدارک کے لئے حکومت، مالی اداروں اور حقیقی شراکت داروں کے درمیان مربوط اور مشترکہ اقدامات ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان غذائی قلت کے خاتمے اور غذائی تحفظ کو بہتر بنانے کے لئے موثر اقدامات کر رہی ہے اور اس ضمن میں مالی اداروں کے تعاون کو اہمیت دیتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بچوں اور خواتین کو مناسب اور معیاری غذائیت کی فراہمی صحت مند اور توانا معاشرے کی تشکیل کے لئے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ غذائی قلت کا براہ راست تعلق انسانی صحت، بچوں کی نشوونما اور مجموعی انسانی ترقی سے ہے، اس لئے مسئلے کے حل کے لئے طویل المدتی اور پائیدار اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے ورلڈ فوڈ پروگرام کے جاری منصوبوں کے لئے صوبائی حکومت کی جانب سے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت باہمی تعاون کے دائرہ کار کو مزید وسعت دینے کے لئے تیار ہے۔ ملاقات میں ورلڈ فوڈ پروگرام کی جانب سے بلوچستان میں جاری اقدامات اور مستقبل کے پروگرام کے حوالے سے بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ بعد ازاں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پشین کے علاقے کلی ہیکلزئی سے تعلق رکھنے والے میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج ایڈمیشن ٹیسٹ میں بلوچستان بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم ولی اللہ ترین نے ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ نے میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج ایڈمیشن ٹیسٹ میں بلوچستان میں ٹاپ پوزیشن حاصل کرنے پر ولی اللہ ترین کو مبارکباد دیتے ہوئے شاباش دی اور ان کی کامیابی کو قابل فخر قرار دیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان اپنی صلاحیت، محنت اور عزم کے ذریعے مختلف شعبوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل کر رہے ہیں۔ ایسے باصلاحیت طلبہ نہ صرف اپنے والدین بلکہ پورے صوبے کے لئے باعث فخر ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے ولی اللہ ترین کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی محنت اور لگن کو برقرار رکھتے ہوئے مستقبل میں بھی کامیابیوں کا سلسلہ جاری رکھیں۔ ملاقات کے موقع پر ولی اللہ ترین کے اہل خانہ بھی موجود تھے۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.________ Page No. 5


روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 287 | جمعرات 18 ربیع الثانی، کیم اکتوبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے


# غذائی قلت کے خاتمے کیلئے عالمی اداروں، شراکت داروں کا تعاون ناگزیر: وزیر اعلیٰ

## بلوچستان میں ورلڈ فوڈ پروگرام کے جاری منصوبوں میں بھرپور معاونت کرتے ہوئے دائرہ کار کو وسعت دینے کیلئے تیار ہیں

### سرفراز بگٹی سے WFP کی کنٹری ڈائریکٹر انیتا ہرش کی ملاقات، غذائی تحفظ سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ورلڈ فوڈ پروگرام (باقی صفحہ 5 نمبر16)

پاکستان کی کنٹری ڈائریکٹر انیتا ہرش نے ملاقات کی جس میں بلوچستان میں غذائی قلت کے خاتمے، غذائی تحفظ، غذائیت کی بہتری اور ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں میں وسعت سمیت باہمی تعاون مزید بڑھانے کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں بلوچستان میں ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں، صوبے میں غذائی صورتحال اور مستقبل کے

اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر غذائی قلت سے نمٹنے، بچوں اور خواتین کو معیاری غذائیت کی فراہمی اور غذائی تحفظ کے لیے مشترکہ اقدامات کو مزید موثر بنانے پر بھی بات چیت ہوئی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں غذائی قلت ایک سنگین مسئلہ ہے جس کے تدارک کے لیے حکومت، عالمی اداروں اور متعلقہ شراکت داروں کے درمیان مربوط اور مشترکہ اقدامات ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان غذائی قلت کے خاتمے اور غذائی تحفظ کو بہتر بنانے کے لیے موثر اقدامات کر رہی ہے اور اس ضمن میں عالمی اداروں کے تعاون کو اہمیت دیتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بچوں اور خواتین کو مناسب اور معیاری غذائیت کی فراہمی صحت مند اور توانا معاشرے کی تشکیل کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ غذائی قلت کا براہ راست تعلق انسانی صحت، بچوں کی نشوونما اور مجموعی انسانی ترقی سے ہے، اس لیے اس مسئلے کے حل کے لیے طویل المدتی اور پائیدار اقدامات ناگزیر ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان اور ورلڈ فوڈ پروگرام کے مشترکہ اقدامات صوبے میں غذائی قلت کے خاتمے اور غذائی تحفظ کے فروغ کے لیے نتیجہ خیز ثابت ہوں گے۔ انہوں نے ورلڈ فوڈ پروگرام کے جاری منصوبوں کے لیے صوبائی حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت باہمی تعاون کے دائرہ کار کو مزید وسعت دینے کے لیے تیار ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان غذائی تحفظ اور انسانی ترقی کے شعبوں میں عالمی اداروں کے ساتھ تعاون کو مزید موثر بنائے گی تاکہ صوبے کے عوام بالخصوص بچوں اور خواتین کو بہتر غذائی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ ملاقات میں ورلڈ فوڈ پروگرام کی جانب سے بلوچستان میں جاری اقدامات اور مستقبل کے پروگرامز کے حوالے سے بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

# باصلاحیت نوجوان بلوچستان کیلئے قابل فخر ہیں، میر سرفراز بگٹی

### وزیر اعلیٰ سے میڈیکل ٹیسٹ میں پوزیشن ہولڈر طالب علم ولی اللہ ترین کی ملاقات

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے گزشتہ روز پشین کے علاقے کلی ہیکلزئی سے تعلق رکھنے والے میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج ایڈمیشن ٹیسٹ میں بلوچستان بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم ولی اللہ ترین نے ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج ایڈمیشن ٹیسٹ میں بلوچستان میں ٹاپ پوزیشن حاصل کرنے پر ولی (باقی صفحہ 5 نمبر19)

اللہ ترین کو مبارکباد دیتے ہوئے شاباش دی اور ان کی کامیابی کو قابل فخر قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان اپنی صلاحیت، محنت اور عزم کے ذریعے مختلف شعبوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل کر رہے ہیں۔ ایسے باصلاحیت طلبہ نہ صرف اپنے والدین بلکہ پورے صوبے کے لیے باعث فخر ہیں میر سرفراز بگٹی نے ولی اللہ ترین کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی محنت اور لگن کو برقرار رکھتے ہوئے مستقبل میں بھی کامیابیوں کا سلسلہ جاری رکھیں۔ ملاقات کے موقع پر رکن صوبائی اسمبلی سید ظفر آغا بھی موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ڈپٹی سپیکر غزالہ گولہ کی قیادت میں اراکین صوبائی اسمبلی ملاقات کر رہی ہیں

لاہور: گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر سے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعرات یکم ۔ اکتوبر 2026ء بمطابق 19 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 268


## وزیراعلیٰ بلوچستان کا سینئر صحافی عبدالستار کاکڑ کے انتقال پر تعزیت کا اظہار

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے سینئر صحافی عبدالستار کاکڑ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم کے اہل خانہ اور لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں جوار رحمت میں جگہ عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل دے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عبدالستار کاکڑ کی صحافتی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، ان کے انتقال سے صحافتی حلقے ایک سینئر اور تجربہ کار صحافی سے محروم ہو گئے ہیں۔

## بلوچستان کے نوجوان مختلف شعبوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل کر رہے ہیں، وزیراعلیٰ

### ایم ڈی کیٹ میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم ولی اللہ ترین ولد معین الدین نے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کے روز پشین کے علاقے کلی ہیکلوئی سے تعلق رکھنے والے میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج ایڈمیشن ٹیسٹ میں بلوچستان بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم ولی اللہ ترین ولد معین الدین نے ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج ایڈمیشن ٹیسٹ میں بلوچستان میں ٹاپ پوزیشن حاصل کرنے پر ولی اللہ ترین کو مبارکباد دیتے ہوئے شاباش دی اور ان کی کامیابی کو قابل فخر قرار دیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان اپنی صلاحیت، محنت اور عزم کے ذریعے مختلف شعبوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل کر رہے ہیں۔ ایسے باصلاحیت طلبہ نہ صرف اپنے والدین بلکہ پورے صوبے کے لیے باعث فخر ہیں میر سرفراز بگٹی نے ولی اللہ ترین کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی محنت اور لگن کو برقرار رکھتے ہوئے مستقبل میں بھی کامیابیوں کا سلسلہ جاری رکھیں۔ ملاقات کے موقع پر رکن صوبائی اسمبلی سید ظفر آغا بھی موجود تھے۔

## وزیراعلیٰ سے ورلڈ فوڈ پروگرام پاکستان کی کنٹری ڈائریکٹر کی ملاقات

### غذائی قلت کے خاتمے اور غذائی تحفظ کے لیے تعاون بڑھانے پر اتفاق

کوئٹہ (خ ن + این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ورلڈ فوڈ پروگرام پاکستان کی کنٹری ڈائریکٹر انیتا برش نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان میں غذائی قلت کے خاتمے، غذائی تحفظ، غذائیت کی بہتری اور ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں میں وسعت سمیت باہمی تعاون مزید بڑھانے کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں بلوچستان میں ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں، صوبے میں غذائی صورتحال اور مستقبل کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر غذائی قلت سے نمٹنے، بچوں اور خواتین کو معیاری غذائیت کی فراہمی اور غذائی تحفظ کے لیے مشترکہ اقدامات کو مزید مؤثر بنانے پر بھی بات چیت ہوئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں غذائی قلت ایک سنگین مسئلہ ہے جس کے تدارک کے لیے حکومت، عالمی اداروں اور متعلقہ شراکت داروں کے درمیان مربوط اور مشترکہ اقدامات ضروری ہیں۔

## وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا سینئر صحافی عبدالستار کاکڑ کے انتقال پر اظہارِ افسوس

### عبدالستار کاکڑ کے انتقال سے صحافتی حلقے سینئر اور تجربہ کار صحافی سے محروم ہو گئے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے سینئر صحافی عبدالستار کاکڑ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم کے اہل خانہ اور لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں جوار رحمت میں جگہ عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل دے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عبدالستار کاکڑ کی صحافتی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، ان کے انتقال سے صحافتی حلقے ایک سینئر اور تجربہ کار صحافی سے محروم ہو گئے ہیں۔

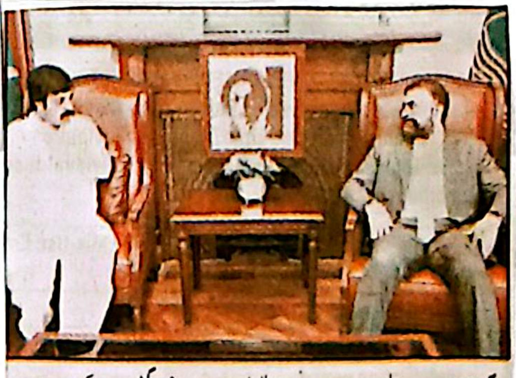

گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان


Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

Bullet No.______ Page No. 7

جلد نمبر-27 | جمعرات یکم اکتوبر 2026ء بمطابق 18 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-266


# بلوچستان میں غذائی قلت سنگین مسئلہ ہے، حکومت غذائی تحفظ کو بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے، سرفراز بگٹی

**وزیراعلیٰ بلوچستان سے ورلڈ فوڈ پروگرام پاکستان کی کنٹری ڈائریکٹر اینا برش کی ملاقات، ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں میں وسعت، باہمی تعاون بڑھانے کے امور پر تبادلہ خیال کیا**

**بلوچستان میں غذائی قلت کے تدارک کے لیے حکومت، عالمی اداروں اور متعلقہ شراکت داروں کے درمیان مربوط اور مشترکہ اقدامات ضروری ہیں اس ضمن میں عالمی اداروں کا تعاون اہم ہے**

**غذائی قلت کا براہ راست تعلق انسانی صحت، بچوں کی نشوونما اور مجموعی انسانی ترقی سے ہے، اس لیے اس مسئلے کے حل کے لیے طویل المدتی اور پائیدار اقدامات ناگزیر ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ورلڈ فوڈ پروگرام پاکستان کی کنٹری ڈائریکٹر اینا برش نے ملاقات کی جس میں بلوچستان میں غذائی قلت کے خاتمے، غذائی (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

تحفظ، غذائیت کی بہتری اور ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں میں وسعت سمیت باہمی تعاون مزید بڑھانے کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں بلوچستان میں ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں، صوبے میں غذائی صورتحال اور مستقبل کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر غذائی قلت سے نمٹنے، بچوں اور خواتین کو معیاری غذائیت کی فراہمی اور غذائی تحفظ کے لیے مشترکہ اقدامات کو مزید مؤثر بنانے پر بھی بات چیت ہوئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں غذائی قلت ایک سنگین مسئلہ ہے جس کے تدارک کے لیے حکومت، عالمی اداروں اور متعلقہ شراکت داروں کے درمیان مربوط اور مشترکہ اقدامات ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان غذائی قلت کے خاتمے اور غذائی تحفظ کو بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے اور اس ضمن میں عالمی اداروں کے تعاون کو اہمیت دیتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بچوں اور خواتین کو مناسب اور معیاری غذائیت کی فراہمی صحت مند اور توانا معاشرے کی تشکیل کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ غذائی قلت کا براہ راست تعلق انسانی صحت، بچوں کی نشوونما اور مجموعی انسانی ترقی سے ہے اس لیے اس مسئلے کے حل کے لیے طویل المدتی اور پائیدار اقدامات ناگزیر ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان اور ورلڈ فوڈ پروگرام کے مشترکہ اقدامات صوبے میں غذائی قلت کے خاتمے اور غذائی تحفظ کے فروغ کے لیے نتیجہ خیز ثابت ہوں گے۔ انہوں نے ورلڈ فوڈ پروگرام کے جاری منصوبوں کے لیے صوبائی حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت باہمی تعاون کے دائرہ کار کو مزید وسعت دینے کے لیے تیار ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان غذائی تحفظ اور انسانی ترقی کے شعبوں میں عالمی اداروں کے ساتھ تعاون کو مزید مؤثر بنائے گی تاکہ صوبے کے عوام بالخصوص بچوں اور خواتین کو بہتر غذائی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ ملاقات میں ورلڈ فوڈ پروگرام کی جانب سے بلوچستان میں جاری اقدامات اور مستقبل کے پروگرامز کے حوالے سے بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

## بلوچستان کے باصلاحیت طلبہ صوبے کے لیے باعثِ فخر ہیں، سرفراز بگٹی

**ڈینٹل کالج ایڈمیشن ٹیسٹ میں ٹاپ پوزیشن حاصل کرنے پر ولی اللہ کو مبارکباد دیتا ہوں**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کے روز پشین کے علاقے کلی بیسکوئی سے تعلق رکھنے والے میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج ایڈمیشن ٹیسٹ میں بلوچستان بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم ولی اللہ ترین ولد معین الدین نے ملاقات کی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج ایڈمیشن ٹیسٹ میں بلوچستان میں ٹاپ (بقیہ نمبر 26 صفحہ نمبر 2 پر)

پوزیشن حاصل کرنے پر ولی اللہ ترین کو مبارکباد دیتے ہوئے شاباش دی اور ان کی کامیابی کو قابل فخر قرار دیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان اپنی صلاحیت، محنت اور عزم کے ذریعے مختلف شعبوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل کر رہے ہیں۔ ایسے باصلاحیت طلبہ نہ صرف اپنے والدین بلکہ پورے صوبے کے لیے باعث فخر ہیں میر سرفراز بگٹی نے ولی اللہ ترین کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی محنت اور لگن کو برقرار رکھتے ہوئے مستقبل میں بھی کامیابیوں کا سلسلہ جاری رکھیں۔ ملاقات کے موقع پر رکن صوبائی اسمبلی میر ظفر آغا بھی موجود تھے۔

## وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا صحافی عبدالستار کاکڑ کے انتقال پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے سینئر صحافی عبدالستار کاکڑ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم کے اہل خانہ اور لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں جوار رحمت میں جگہ عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل دے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عبدالستار کاکڑ کی صحافتی خدمات کو قدر کی نگاہ (بقیہ نمبر 12 صفحہ نمبر 7 پر)

سے دیکھا جاتا ہے ان کے انتقال سے صحافتی حلقے ایک بہتر اور تجربہ کار صحافی سے محروم ہو گئے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کی قیادت میں اراکین صوبائی اسمبلی ملاقات کر رہی ہیں

لاہور، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان سے ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 78 | جمعرات یکم اکتوبر 2026ء، 18 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 31

# بلوچستان میں غذائی قلت ایک سنگین مسئلہ ہے، میر سرفراز بگٹی

جس کے تدارک کے لیے حکومت، مالی اداروں اور متعلقہ شراکت داروں کے درمیان مربوط اور مشترکہ اقدامات ضروری ہیں۔ حکومت بلوچستان غذائی قلت کے خاتمے اور غذائی تحفظ کو بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

**اس ضمن میں مالی اداروں کے تعاون کو اہمیت دیتی ہے، ورلڈ فوڈ پروگرام پاکستان کی کنٹری ڈائریکٹر ملاقات سے گفتگو، ملاقات میں بلوچستان میں ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں، صوبے میں غذائی صورتحال اور مستقبل کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ورلڈ فوڈ پروگرام پاکستان کی کنٹری ڈائریکٹر [illegible] نے ملاقات کی جس میں بلوچستان میں غذائی قلت کے خاتمے، غذائی تحفظ، غذائیت کی بہتری اور ورلڈ فوڈ (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

پروگرام کے تحت جاری منصوبوں میں وسعت سمیت باہمی تعاون مزید بڑھانے کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں بلوچستان میں ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں، صوبے میں غذائی صورتحال اور مستقبل کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر غذائی قلت سے نمٹنے، بچوں اور خواتین کو معیاری غذائیت کی فراہمی اور غذائی تحفظ کے لیے مشترکہ اقدامات کو مزید مؤثر بنانے پر بھی بات چیت ہوئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں غذائی قلت ایک سنگین مسئلہ ہے جس کے تدارک کے لیے حکومت، مالی اداروں اور متعلقہ شراکت داروں کے درمیان مربوط اور مشترکہ اقدامات ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان غذائی قلت کے خاتمے اور غذائی تحفظ کو بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے اور اس ضمن میں مالی اداروں کے تعاون کو اہمیت دیتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بچوں اور خواتین کو مناسب اور معیاری غذائیت کی فراہمی صحت مند اور توانا معاشرے کی تشکیل کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ غذائی قلت کا براہ راست تعلق انسانی صحت، بچوں کی نشوونما اور مجموعی انسانی ترقی سے ہے، اس لیے اس مسئلے کے حل کے لیے طویل المدتی اور پائیدار اقدامات ناگزیر ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان اور ورلڈ فوڈ پروگرام کے مشترکہ اقدامات صوبے میں غذائی قلت کے خاتمے اور غذائی تحفظ کے فروغ کے لیے نتیجہ خیز ثابت ہوں گے۔ انہوں نے ورلڈ فوڈ پروگرام کے جاری منصوبوں کے لیے صوبائی حکومت کی جانب سے ہرممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت باہمی تعاون کے دائرہ کار کو مزید وسعت دینے کے لیے تیار ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان غذائی تحفظ اور انسانی ترقی کے شعبوں میں عالمی اداروں کے ساتھ تعاون کو مزید مؤثر بنائے گی تاکہ صوبے کے عوام بالخصوص بچوں اور خواتین کو بہتر غذائی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ ملاقات میں ورلڈ فوڈ پروگرام کی جانب سے بلوچستان میں جاری اقدامات اور مستقبل کے پروگرامز کے حوالے سے بھی تفصیل تبادلہ خیال کیا گیا۔

## وزیراعلیٰ بلوچستان سے طالب علم ولی اللہ ترین کی ملاقات

**طالب علم نے میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج ایڈمیشن ٹیسٹ میں بلوچستان بھر میں پہلی پوزیشن لی ہے**

میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج ایڈمیشن ٹیسٹ میں بلوچستان میں ٹاپ پوزیشن حاصل کرنے پر مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کے روز پشین کے علاقے گلی کھوگی سے تعلق رکھنے والے میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج ایڈمیشن ٹیسٹ میں بلوچستان بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم ولی اللہ ترین ولد نسیم الدین نے ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج ایڈمیشن ٹیسٹ میں بلوچستان میں ٹاپ پوزیشن حاصل کرنے پر ولی اللہ ترین کو مبارکباد دیتے ہوئے شاباش دی اور ان کی کامیابی کو قابل فخر قرار (بقیہ 39 صفحہ 7 پر)

دیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان اپنی صلاحیت، محنت اور عزم کے ذریعے مختلف شعبوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل کر رہے ہیں۔ ایسے باصلاحیت طلبہ نہ صرف اپنے والدین بلکہ پورے صوبے کے لیے باعث فخر ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے ولی اللہ ترین کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی محنت اور لگن کو برقرار رکھتے ہوئے مستقبل میں بھی کامیابیوں کا سلسلہ جاری رکھیں۔ ملاقات کے موقع پر رکن صوبائی اسمبلی سید ظفر آغا بھی موجود تھے۔

## وزیراعلیٰ بلوچستان کا سینئر صحافی عبدالستار کاکڑ کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے سینئر صحافی عبدالستار کاکڑ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم کے اہل خانہ اور لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں جوار رحمت میں جگہ عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل دے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عبدالستار کاکڑ کی صحافتی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

## وزیراعلیٰ کی حاجی محمد جعفر خان کاکڑ کے انتقال پر تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈائریکٹر جنرل صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) جہانزیب خان مندوخیل کے والد کے انتقال پر ان کے گھر جا کر تعزیت کی اور مرحوم کی مغفرت کے لیے دعا کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے رکن صوبائی اسمبلی محترمہ سلمیٰ خان کاکڑ کے دیور حاجی محمد جعفر خان کاکڑ کے انتقال پر ان کی رہائش گاہ جا کر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔

لاہور: گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گورنر ہاؤس لاہور میں ملاقات کر رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.________ Page No. 9

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر
جلد 29 | جمعرات یکم اکتوبر 2026ء | 18 ربیع الثانی | 1448ھ | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 | Ph :2839851 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ بی سی بی-10 | شمارہ 217

# بلوچستان میں غذائی قلت سنگین مسئلہ، مربوط اور مشترکہ اقدامات ضروری ہیں، سرفراز بگٹی

حکومت غذائی قلت کے خاتمے اور غذائی تحفظ کو بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات اور عالمی اداروں کے تعاون کو اہمیت دیتی ہے

**حکومت و ورلڈ فوڈ پروگرام کے مشترکہ اقدامات صوبے میں غذائی قلت کے خاتمے اور غذائی تحفظ کے فروغ کے لیے نتیجہ خیز ثابت ہوں گے**

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ورلڈ فوڈ پروگرام پاکستان کی کنٹری ڈائریکٹر انیتا برش نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان میں غذائی قلت کے خاتمے، غذائی تحفظ، غذائیت کی بہتری اور ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں میں وسعت سمیت باہمی تعاون مزید بڑھانے کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں بلوچستان میں ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں، صوبے میں غذائی صورتحال اور مستقبل کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر غذائی قلت سے نمٹنے، بچوں اور خواتین کو معیاری غذائیت کی فراہمی اور غذائی تحفظ کے لیے مشترکہ اقدامات کو مزید مؤثر بنانے پر بھی بات چیت ہوئی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں غذائی قلت ایک سنگین مسئلہ ہے جس کے تدارک کے لیے حکومت، عالمی اداروں اور متعلقہ شراکت داروں کے درمیان مربوط اور مشترکہ اقدامات ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان غذائی قلت کے خاتمے اور غذائی تحفظ کو بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے اور اس ضمن میں عالمی اداروں کے تعاون کو اہمیت دیتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بچوں اور خواتین کو مناسب اور معیاری غذائیت کی فراہمی صحت مند اور توانا معاشرے کی تشکیل کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ غذائی قلت کا براہ راست تعلق انسانی صحت، بچوں کی نشوونما اور مجموعی انسانی ترقی سے ہے، اس لیے اس مسئلے کے حل کے لیے طویل المدتی اور پائیدار اقدامات ناگزیر ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان اور ورلڈ فوڈ پروگرام کے مشترکہ اقدامات صوبے میں غذائی قلت کے خاتمے اور غذائی تحفظ کے فروغ کے لیے نتیجہ خیز ثابت ہوں گے۔ انہوں نے ورلڈ فوڈ پروگرام کے جاری منصوبوں کے لیے صوبائی حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت باہمی تعاون کے دائرہ کار کو مزید وسعت دینے کے لیے تیار ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان غذائی تحفظ اور انسانی ترقی کے شعبوں میں عالمی اداروں کے ساتھ تعاون کو مزید مؤثر بنائے گی تاکہ صوبے کے عوام بالخصوص بچوں اور خواتین کو بہتر غذائی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ ملاقات میں ورلڈ فوڈ پروگرام کی جانب سے بلوچستان میں جاری اقدامات اور مستقبل کے پروگرامز کے حوالے سے بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

## طالب علم ولی اللہ ترین کی کامیابی قابل فخر ہے، وزیر اعلیٰ

**بلوچستان کے نوجوان اپنی صلاحیت اور عزم کے ذریعے نمایاں کامیابیاں حاصل کر رہے ہیں**

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کے روز پشین کے علاقے کلی ہیکلزئی سے تعلق رکھنے والے میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج ایڈمیشن ٹیسٹ میں بلوچستان بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم ولی اللہ ترین ولد معین الدین نے ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج ایڈمیشن ٹیسٹ میں بلوچستان میں ٹاپ پوزیشن حاصل کرنے پر ولی اللہ ترین کو مبارکباد دیتے ہوئے شاباش دی اور ان کی کامیابی کو قابل فخر قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان اپنی صلاحیت، محنت اور عزم کے ذریعے مختلف شعبوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل کر رہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ڈبلیو ایف پی کی ڈائریکٹر انیتا برش کی سربراہی میں وفد ملاقات کر رہا ہے

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ کی قیادت میں اراکین صوبائی اسمبلی میں ملاقات کر رہی ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 10

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 جمعرات یکم اکتوبر 2026ء، 18 ربیع الثانی 1448ھ صفحات 6 قیمت 20 روپے شمارہ 269

## وزیراعلیٰ بلوچستان

# صوبائی حکومت غذائی قلت کے خاتمے کیلئے موثر اقدامات کر رہی ہے

میر سرفراز بگٹی سے ورلڈ فوڈ پروگرام پاکستان کی کنٹری ڈائریکٹر انیتا ہرش کی ملاقات، غذائی قلت کے خاتمے اور غذائی تحفظ کے لیے تعاون بڑھانے پر اتفاق

**حکومت بلوچستان اور ورلڈ فوڈ پروگرام کے مشترکہ اقدامات صوبے میں غذائی قلت کے خاتمے اور غذائی تحفظ کے فروغ کے لیے نتیجہ خیز ثابت ہوں گے**

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ورلڈ فوڈ پروگرام پاکستان کی کنٹری ڈائریکٹر انیتا ہرش نے ملاقات کی جس میں بلوچستان میں غذائی قلت کے خاتمے، غذائی تحفظ، غذائیت کی بہتری اور ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں میں وسعت سمیت باہمی تعاون مزید بڑھانے کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں بلوچستان میں ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں، صوبے میں غذائی صورتحال اور مستقبل کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر غذائی قلت سے نمٹنے، بچوں اور خواتین کو معیاری غذائیت کی فراہمی اور غذائی تحفظ کے لیے مشترکہ اقدامات کو مزید موثر بنانے پر بھی بات چیت ہوئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں غذائی قلت ایک سنجیدہ مسئلہ ہے [illegible] مربوط اور مشترکہ اقدامات ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان غذائی قلت کے خاتمے اور غذائی تحفظ کو بہتر بنانے کے لیے موثر اقدامات کر رہی ہے اور اس ضمن میں عالمی اداروں کے تعاون کو اہمیت دیتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بچوں اور خواتین کو مناسب اور معیاری غذائیت کی فراہمی صحت مند اور توانا معاشرے کی تشکیل کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ غذائی قلت کا براہ راست تعلق انسانی صحت، بچوں کی نشوونما اور مجموعی انسانی ترقی سے ہے اس لیے اس مسئلے کے حل کے لیے طویل المدتی اور پائیدار اقدامات ناگزیر ہیں۔

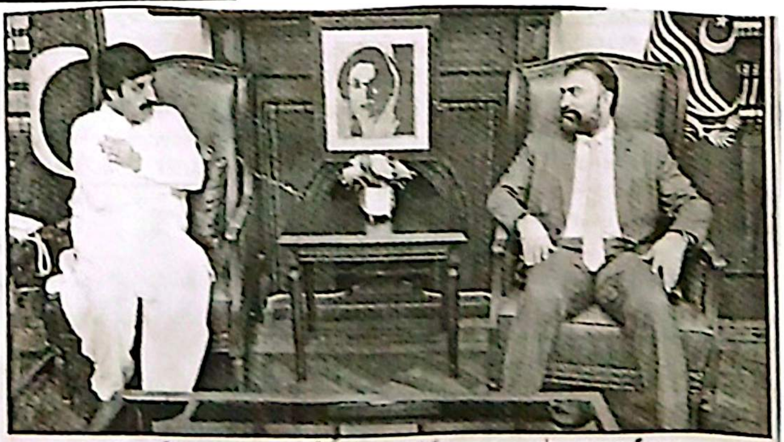

لاہور: گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گورنر ہاؤس لاہور میں ملاقات کر رہے ہیں

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 | جمعرات یکم اکتوبر 2026، 18 ربیع الثانی 1447ھ | شمارہ 175


سرفراز بگٹی

# بلوچستان میں غذائی قلت سنگین مسئلہ ہے

## حکومت بلوچستان اور ورلڈ فوڈ پروگرام کے مشترکہ اقدامات صوبے میں غذائی قلت کے خاتمے اور غذائی تحفظ کے فروغ کے لیے نتیجہ خیز ثابت ہوں گے

بلوچستان میں غذائی قلت ایک سنگین مسئلہ ہے جس کے تدارک کے لیے حکومت، عالمی اداروں اور متعلقہ شراکت داروں کے درمیان مربوط اور مشترکہ اقدامات ضروری ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ورلڈ فوڈ پروگرام پاکستان کی کنٹری ڈائریکٹر ایلیا برش نے ملاقات کی، بقیہ 4 صفحہ 6 پر

جس میں بلوچستان میں غذائی قلت کے خاتمے، غذائی تحفظ، غذائیت کی بہتری اور ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں میں وسعت سمیت باہمی تعاون مزید بڑھانے کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں بلوچستان میں ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں، صوبے میں غذائی صورتحال اور مستقبل کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر غذائی قلت سے نمٹنے، بچوں اور خواتین کو معیاری غذائیت کی فراہمی اور غذائی تحفظ کے لیے مشترکہ اقدامات کو مزید مؤثر بنانے پر بھی بات چیت ہوئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں غذائی قلت ایک سنگین مسئلہ ہے جس کے تدارک کے لیے حکومت، عالمی اداروں اور متعلقہ شراکت داروں کے درمیان مربوط اور مشترکہ اقدامات ضروری ہیں۔

# وزیراعلیٰ بلوچستان کی ٹاپ پوزیشن لینے والے ترین کو مبارکباد

ایسے باصلاحیت طلبہ نہ صرف اپنے والدین بلکہ پورے صوبے کے لیے باعث فخر ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کے بقیہ 41 صفحہ 6 پر

روز ژوب کے علاقے قلعہ سیف اللہ سے تعلق رکھنے والے میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج ایڈمیشن ٹیسٹ میں بلوچستان بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم ولی اللہ ترین ولد معین الدین نے ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج ایڈمیشن ٹیسٹ میں بلوچستان میں ٹاپ پوزیشن حاصل کرنے پر ولی اللہ ترین کو مبارکباد دیتے ہوئے شاباش دی اور ان کی کامیابی کو قابل فخر قرار دیا۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ڈائریکٹر این سی آئی بلوچستان خالد ہاتی ملاقات کر رہے ہیں

لاہور: گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

VOL XLV No. 1593 QUETTA Thursday October 01, 2026 / Rabi' us-Sani 18, 1448 Rs:

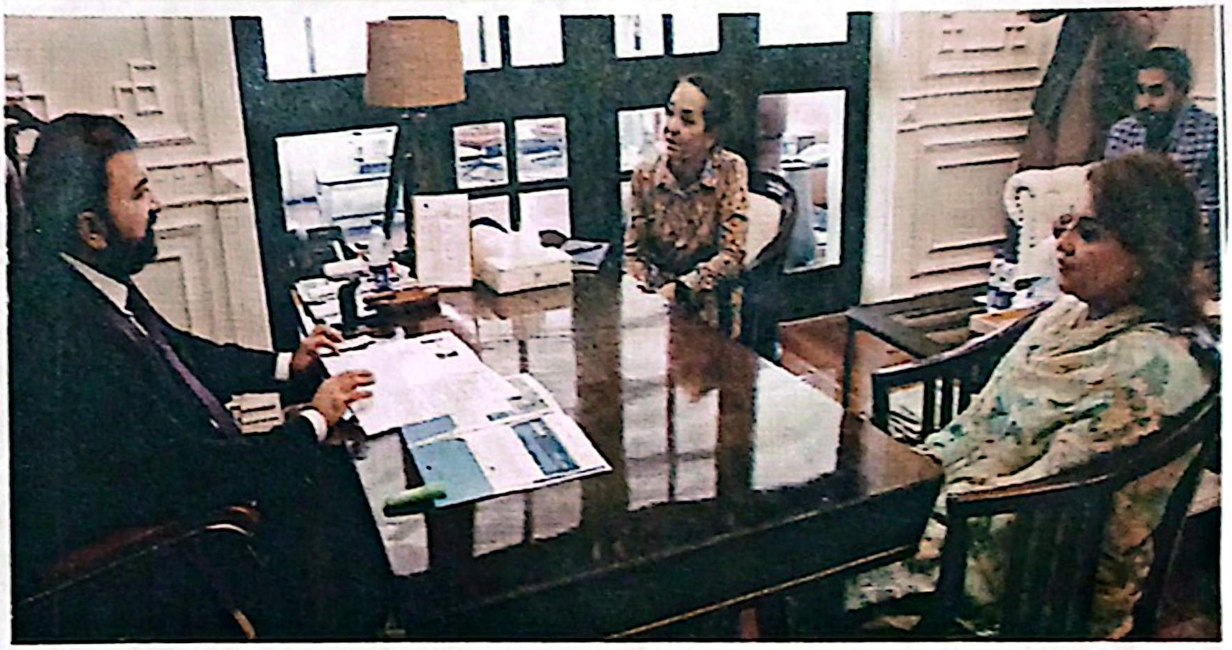

QUETTA: Country Director of World Food Programme (WFP) Pakistan Anita Hirsh calls on Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Wednesday.

# CM, WFP agree to ensure food security, ending malnutrition

## CM Bugti, Punjab Governor discuss inter-provincial relations, development

Staff Report

**QUETTA/LAHORE:** The Country Director of the World Food Programme (WFP) Pakistan, Anita Hirsh, called on Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Wednesday.

During the meeting, detailed discussions were held on mutual cooperation, including ending malnutrition, ensuring food security, improving nutrition, and expanding ongoing WFP projects in Balochistan.

The meeting reviewed ongoing WFP-sponsored projects, the food security situation in the province, and future strategies.

Discussions also focused on making joint efforts more effective to tackle malnutrition, provide quality nutrition to women and children, and ensure food security. Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said that malnutrition is a serious issue in Balochistan and well-coordinated, joint efforts between the government, international organizations, and relevant stakeholders are essential to address it.

He maintained that the Balochistan Government is taking effective measures to eliminate malnutrition and improve food security, and highly values the cooperation of international organizations in this regard.

The Chief Minister added that providing adequate and quality nutrition to women and children is fundamental to creating a healthy and vibrant society, since malnutrition directly impacts human health, child development and overall human progress, long-term and sustainable measures are indispensable to resolve this issue.

Mir Sarfraz Bugti further noted that the joint initiatives of the Government of Balochistan and the World Food Program would yield fruitful results in eradicating malnutrition and promoting food security in the province.

Assuring every possible support from the provincial government for WFP's ongoing projects, he stated that the provincial administration is ready to further expand the scope of mutual cooperation.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti called on Punjab Governor Sardar Saleem Haider Khan at Governor's House here on Wednesday. The meeting discussed the overall situation in the country, inter-provincial relations, law and order, development projects and matters of public interest.

Speaking on the occasion, Governor Punjab Sardar Saleem Haider Khan said Balochistan was an integral part of Pakistan and its development and prosperity were closely linked with the progress of the entire country. He said the people of Balochistan had deep affection for their province and the country, adding that balanced development of all four provinces was essential for national progress.

The governor said the Pakistan People's Party (PPP) government had initiated development projects in Balochistan. He said the PPP believed in public service and had consistently struggled for the rights of the people. He added that the essence of politics was serving the people and resolving their issues in practical terms.

CS CamScanner

# CLIPPING SERVICE


DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ______

Dated: 01 OCT 2026 Page No. 13


## جیکب آباد، لاڑکانہ براستہ اوستہ محمد ٹرین سروس بحال کی جائے' صادق عمرانی

**وفاقی وزیر سے گفتگو، حنیف عباسی نے چیئرمین ریلویز کو ٹریک کا جائزہ لینے کی ہدایات کردیں**

کوئٹہ (خ ن) سینئر صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی نے وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی سے کوئٹہ میں اہم ملاقات کی ہے، ملاقات کے دوران ملکی سیاسی صورتحال، باہمی دلچسپی کے مختلف امور اور بلوچستان میں ریلوے کے نظام کی بہتری پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ محمد صادق عمرانی نے وفاقی وزیر ریلوے سے جیکب آباد لاڑکانہ براستہ اوستہ محمد ریلوے ٹرین کی بحالی کا خصوصی مطالبہ کیا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ اوستہ محمد، گنداخہ، گڑھی خیرو، شہدادکوٹ سے لاڑکانہ تک کا ریلوے ٹریک آج بھی موجود ہے جو 1947 سے قبل سے چلتا آرہا تھا۔ جس پر وفاقی وزیر نے صوبائی وزیر کی تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے چیئرمین ریلویز کو فوری طور پر ٹریک کا جائزہ لینے اور ٹرین بحالی کے لیے اقدامات اٹھانے کی ہدایات جاری کردیں۔

## کارکن پیپلز پارٹی کا اثاثہ ہیں، انہیں کبھی تنہا نہیں چھوڑیں گے، امیر حمزہ زہری

**چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق عوامی خدمت اور صوبے کی ترقی کیلئے اقدامات کررہے ہیں، گفتگو**

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے وزیراعلیٰ بلوچستان کے فوکل پرسن سید اقبال شاہ کی قیادت میں پارٹی کارکنوں پر مشتمل وفد نے جھالاوان ہاؤس میں صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے ملاقات کی۔ ملاقات میں سیاسی و علاقائی امور سمیت محکمہ بلدیات کے زیر انتظام جاری ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ کے فوکل پرسن سید اقبال شاہ نے صوبائی مشیر بلدیات کو پارٹی کارکنوں کو درپیش مسائل اور ان کے حل سے متعلق آگاہ کیا۔ صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا کہ بلوچستان حکومت چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کے وژن کے مطابق عوامی خدمت اور صوبے کی ترقی کیلئے اقدامات کر رہی ہے۔ پارٹی کارکن پیپلز پارٹی کا اثاثہ ہیں، انہیں کبھی تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی کابینہ میں شامل پاکستان پیپلز پارٹی کے وزراء اور مشیران کے دروازے کارکنوں کیلئے ہر وقت کھلے ہیں، کارکن اپنے مسائل اور تجاویز سے قیادت کو آگاہ کریں۔

## ترقیاتی منصوبوں کا مقصد بنیادی سہولیات کی فراہمی ہے، سلیم کھوسہ

**مسائل کا حل یقینی بنائیں گے، گفتگو جدید مشینری کی فراہمی سے بہتری آئے گی، خطاب**

ماچھی پور / کوئٹہ (نامہ نگار / خ ن) مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ ترقیاتی منصوبوں کا مقصد عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سہولیات فراہم کرنا ہے سڑکوں اور دیگر جاری منصوبوں میں معیار اور شفافیت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا انہوں نے کوئٹہ میں صحبت پور کے معتبرین اور عوامی وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے دروازے سب کیلئے کھلے ہیں انہوں نے شرکا کو مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ دریں اثنا صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے محکمہ مواصلات و تعمیرات کے ڈیزائن ونگ کی جانب سے دی جانے والی بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کے ڈیزائن ونگ کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے کیونکہ ڈیزائن ونگ محکمہ میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے جدید مشینری آلات اور تکنیکی عملے کی فراہمی سے نہ صرف محکمہ کی کارکردگی میں نمایاں بہتری آئیگی۔

## کتاب سے وابستگی بیدار معاشرے کی روح ہے، راحیلہ درانی

**ادیب، محقق اور شعرا قومی وفکری سرمایہ ہیں، صوبائی ادبی ایوارڈز کی تقریب سے خطاب**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا ہے کہ علم و ادب سے گہرا لگاؤ اور کتابوں سے وابستگی کسی بھی بیدار معاشرے کی روح ہوتی ہے انہوں نے محکمہ ثقافت کے زیر اہتمام منعقدہ علامہ اقبال صوبائی ادبی ایوارڈ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے ادیب، محققین اور شعرا ہمارا عظیم قومی وفکری سرمایہ ہیں جن کی کاوشیں معاشرے کو سمت اور شعور فراہم کرتی ہیں صوبائی وزیر نے تمام ایوارڈ یافتگان کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کی علمی و ادبی خدمات کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ جدید ڈیجیٹل دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہونا وقت کی ضرورت ہے، تاہم ڈیجیٹل فن اور جدید ٹیکنالوجی کی آمد کے باوجود کتاب کی اہمیت و افادیت کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ تقریب میں صوبے کی پانچ اہم زبانوں اردو، پشتو، بلوچی، براہوی اور ہزارگی میں بہترین نثر نگاری، شاعری، ناول نگاری اور تحقیق و تصنیف پر تقریباً 70 ممتاز قلمکاروں اور اہل علم کو ان کی گراں قدر خدمات کے اعتراف میں صوبائی ادبی ایوارڈز سے نوازا گیا۔


MASHRIQ QUETTA


## وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی سے صادق عمرانی کی ملاقات

**اوستہ محمد، گنداخہ سے لاڑکانہ تک کا ریلوے ٹریک کی بحالی پر بات چیت**

**وفاقی وزیر کی چیئرمین ریلویز کو ٹریک کا جائزہ لینے اور ٹرین بحالی کی ہدایات**

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی کمیٹی رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی سے یہاں کوئٹہ میں اہم ملاقات کی ہے، ملاقات کے دوران ملکی سیاسی صورتحال.......... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

، باہمی دلچسپی کے مختلف امور اور بلوچستان میں ریلوے کے نظام کی بہتری پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی نے وفاقی وزیر ریلوے سے جیکب آباد لاڑکانہ براستہ اوستہ محمد ریلوے ٹرین کی بحالی کا خصوصی مطالبہ کیا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ اوستہ محمد، گنداخہ، گڑھی خیرو، شہدادکوٹ سے لاڑکانہ تک کا ریلوے ٹریک آج بھی موجود ہے

## عوام کو سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، بخت محمد کاکڑ

**ڈاکٹرز اور طبی عملہ صحت کے نظام میں بنیادی کردار ادا کررہے ہیں**

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے کے عوام کو معیاری اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، سرکاری ہسپتالوں میں علاج معالجے کی سہولیات کو مزید بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جارہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں بھی صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے.......... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

لیے اقدامات جاری ہیں، ضلعی سطح پر ہسپتالوں کو فعال اور طبی عملے کی دستیابی بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ ہسپتالوں میں ادویات، تشخیصی سہولیات، طبی آلات اور دیگر ضروری وسائل کی فراہمی کے ساتھ ساتھ مریضوں کو بہتر ماحول فراہم کرنے کے لیے بھی عملی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ صحت کے شعبے میں اصلاحات کا مقصد عوام کو ان کی دہلیز پر بہتر طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹرز اور طبی عملہ صحت کے نظام میں بنیادی کردار ادا کررہے ہیں، اس لیے ان کے مسائل کے حل اور پیشہ ورانہ سہولیات میں بہتری کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے۔ حکومت عوام کو صحت کے شعبے میں درپیش مشکلات کے خاتمے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے۔


CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 01 OCT 2026

Page No. 14

# بلوچستان کی خواتین تجارت و کاروبار میں مردوں کے شانہ بشانہ کردار ادا کر رہی ہیں، نسیم الرحمن

## باہمت اور باصلاحیت خواتین نے تجارت، تعلیم، صحت اور گھریلو صنعتوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا، انہیں مزید سہولیات دے کر بااختیار بنائیں گے

### ووِمن چیمبر کے پلیٹ فارم سے خواتین کاروبار کو وسعت دے کر خاندان کی کفالت کے ساتھ بلوچستان کی معیشت اور تجارتی سرگرمیوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں، مشیر ماحولیات

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما، مشیر ماحولیات نسیم الرحمن ملاخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان کی خواتین باصلاحیت اور باہمت ہیں جو قبائلی معاشرے کے باوجود دیگر شعبوں کی طرح وہ پیغمبرانہ پیشہ تجارت اور کاروباری سرگرمیوں سے وابستہ ہو کر عوام کی خدمت کر کے اپنے ذریعہ معاش کو وسعت دیکر مردوں کے شانہ بشانہ کام کر رہی ہے اور ان کا کردار قابل تحسین ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ چیمبر آف سمال ٹریڈرز اینڈ سمال انڈسٹری اور وومن چیمبر کے گیارویں سالانہ جنرل باڈی اجلاس کے شرکاء اور نومنتخب عہدیداروں کی تقریب حلف برداری کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صدر نوید یوسف، سینئر نائب صدر حاجی رفوگل بزنجو، نائب صدر عبدالشکور بلوچ، صدر شرمین یونس، سینئر نائب صدر صائمہ، نائب صدر روبینہ طلعت کے علاوہ کارپوریٹ اور ایسوسی ایٹ گروپ کے بلا مقابلہ منتخب ہونے والے عہدیداران اور چیمبر کے ممبرز جن میں چیئرمین حاجی ولی محمد نورزئی، چیئرمین الیکشن کمیٹی مقبول الٰہی بھٹی، ٹی ڈیپ کے محمد شریف، زین العابدین، ملک ندیم کاسی، ڈاکٹر فرحت حسین، سابق سینئر نائب صدر تاج محمد بزنجو، میر مراد بلوچ، عطاء اللہ مینگل، ماسٹر نادر، محمد زمان، چوہدری رفعت حسین، سید سلیم رضا ایڈووکیٹ، سید عبدالخالق آغا، فرزانہ کریم بلوچ، عبدالباقی کاکڑ، قاری نعیم الرحمن، جہاں آرا تبسم سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ نسیم الرحمن ملاخیل نے کہا کہ خواتین کے بغیر گھر کا نظام نہیں چل سکتا چیمبر اور دیگر امور بھی خواتین کی صلاحیتوں کو بروئے کار لائے بغیر نہیں چل سکتے بلوچستان قبائلی صوبہ ہے جہاں پر خواتین کا باہر نکلنا معیوب سمجھا جاتا ہے اس کے باوجود بلوچستان کی خواتین میں ٹیلنٹ اور صلاحیتوں کی کوئی کمی نہیں یہی وجہ ہے کہ بلوچستان کی باہمت، باصلاحیت خواتین نے کوئٹہ سمیت صوبے کے طول و عرض میں دستکاری سمیت گھریلو کاروباری یونٹ کے علاوہ جدید دور کے تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے تعلیم، صحت اور دیگر شعبوں کے علاوہ اب تجارت اور کاروباری سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہے اور مختلف شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کے بل بوتے پر کاروبار کر رہی ہے اور آج بلوچستان کے تمام چیمبرز میں وومن چیمبرز کے پلیٹ فارم سے اپنے کاروبار کو وسعت دینے کے ساتھ ساتھ مردوں کے شانہ بشانہ کاروباری سرگرمیوں میں اپنا حصہ ڈال رہی ہے انہوں نے کہا کہ جس طرح بلوچستان کی خواتین نے وومن چیمبر کے پلیٹ فارم سے کوئٹہ چیمبر آف سمال ٹریڈرز اینڈ سمال انڈسٹری کے فورم پر آکر اپنی صلاحیتوں کے ذریعے مختلف کاروبار کر کے اپنے اہلخانہ کے لئے ذریعہ معاش پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ بلوچستان کی معیشت کو مضبوط بنا کر تجارت کے فروغ کو یقینی بنا رہی ہے جو قابل تحسین عمل ہے، ہماری کوشش ہے کہ اپنی خواتین کو زیادہ سے زیادہ سہولیات دیکر انہیں بااختیار بنائیں تاکہ وہ تعلیم، صحت، تجارت کے علاوہ دیگر شعبوں میں بھی اپنی صلاحیتوں اور قابلیت کا لوہا منوا سکیں اس موقع پر سابق صدر میر مراد بلوچ، تاج محمد بزنجو، عطاء اللہ مینگل، فرزانہ کریم بلوچ، شرمین یونس، مقبول الٰہی بھٹی سمیت دیگر مقررین نے بھی نئے آنے والے عہدیداروں، کابینہ اور دیگر ساتھیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے سابقہ عہدیداروں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے جس ٹیم ورک سے مل جل کر چیمبرز کی فعالیت، مضبوطی اور بزنس کمیونٹی کے لئے جو اقدامات اٹھائے ہیں وہ قابل تحسین عمل ہے انہوں نے کوئٹہ چیمبر آف سمال ٹریڈرز اینڈ سمال انڈسٹری کے پیٹرن انچیف حاجی جمعہ خان اور دیگر کا بھی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب ملکر مزید معاملات کو بہتر بنانے کے لئے کام کریں گے۔ اس سے قبل نسیم الرحمن ملاخیل نے نومنتخب عہدیداروں اور کارپوریٹ اور ایسوسی ایٹ گروپ کے عہدیداروں سے حلف لیا۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 01 OCT 2026 Page No. 15

## زیرِ تکمیل ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے، چیف سیکرٹری

**مانیٹرنگ یقینی بنائی جائے، عوامی مفاد کے منصوبوں میں تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی، اجلاس**

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیرِ صدارت ڈپٹی کمشنرز کانفرنس کا انعقاد ہوا، جس میں صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی، عوامی شکایات کے ازالے، پرائس کنٹرول، زرعی انکم ٹیکس، صفائی مہم، تعلیمی سہولیات اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ کانفرنس میں محکمہ مانیٹرنگ اینڈ ایویلوایشن کی جانب سے جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ صوبے میں مجموعی طور پر 2,935 ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی اور جائزہ لیا گیا ہے، جن میں سے 1,667 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں، جبکہ باقی ماندہ منصوبوں پر کام جاری ہے۔ جبکہ (BSDI) پروگرام کے تحت جاری منصوبوں کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بی ایس ڈی آئی کے تحت صوبے میں 4,052 منصوبے شامل ہیں، جن کی پیش رفت کا مسلسل جائزہ لیا جا رہا ہے۔ چیف سیکرٹری نے متعلقہ حکام اور ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت کی کہ زیرِ تکمیل ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے اور منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مفاد کے منصوبوں میں تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی، جبکہ ترقیاتی منصوبوں کی باقاعدگی سے مانیٹرنگ کو یقینی بنایا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

## بلوچستان بھر میں اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں پر کڑی نظر رکھنے کی ہدایت جاری

**زیرِ تکمیل ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے اور منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے، چیف سیکرٹری**

**خواتین کو باعزت انداز میں اپنی شکایات پیش کرنے کا موقع فراہم کرنے کیلئے الگ کھلی کچہریوں کا انعقاد یقینی بنایا جائے**

**بازاروں میں سرکاری نرخوں کی خلاف ورزی روکی جائے اور فوری کارروائی کی جائے، شکیل قادر خان کا اجلاس میں اظہار خیال**

کوئٹہ (آن لائن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیرِ صدارت ڈپٹی کمشنرز کانفرنس کا انعقاد ہوا، جس میں صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی، عوامی شکایات کے ازالے، پرائس کنٹرول، زرعی انکم ٹیکس، صفائی مہم، تعلیمی سہولیات اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ کانفرنس میں محکمہ مانیٹرنگ اینڈ ایویلوایشن کی جانب سے جاری ترقیاتی .........

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

منصوبوں کی پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ صوبے میں مجموعی طور پر 2,935 ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی اور جائزہ لیا گیا ہے، جن میں سے 1,667 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں، جبکہ باقی ماندہ منصوبوں پر کام جاری ہے۔ جبکہ (BSDI) پروگرام کے تحت جاری منصوبوں کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بی ایس ڈی آئی کے تحت صوبے میں 4,052 منصوبے شامل ہیں، جن کی پیش رفت کا مسلسل جائزہ لیا جا رہا ہے۔ چیف سیکرٹری نے متعلقہ حکام اور ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت کی کہ زیرِ تکمیل ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے اور منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مفاد کے منصوبوں میں تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی، جبکہ ترقیاتی منصوبوں کی باقاعدگی سے مانیٹرنگ کو یقینی بنایا جائے۔ چیف سیکرٹری نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ خواتین کے مسائل کے فوری حل اور انہیں باعزت انداز میں اپنی شکایات پیش کرنے کا موقع فراہم کرنے کے لیے خواتین کے لیے الگ کھلی کچہریوں کا انعقاد یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ضلعی سطح پر موثر اور فوری اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ سکولوں میں موجود مسنگ فیسیلیٹیز کو ترجیحی بنیادوں پر پورا کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ و طالبات کو بنیادی تعلیمی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اہم ترجیح ہے، اس لیے سکولوں میں پانی، واش رومز، بجلی، چار دیواری اور دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ کانفرنس میں لوکل کونسلز کی کارکردگی اور صفائی کے نظام کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ صوبے کی 38 لوکل کونسلز میں صفائی مہم شروع کی جا چکی ہے۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ صفائی مہم کو مزید موثر بنایا جائے، شہری علاقوں میں صفائی کے تسلسل کو برقرار رکھا جائے اور عوام کو صاف ستھرا ماحول فراہم کرنے کے لیے ضلعی انتظامیہ اور لوکل کونسلز باہمی تعاون سے کام کریں۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان**

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 01 OCT 2026 Page No. 16

## گرین بس سروس کو عوام کی سہولت کیلئے مزید بہتر کیا جائیگا، کمشنر کوئٹہ

پبلک ٹرانسپورٹ کے نظام کو شہریوں کے لیے زیادہ آسان، شفاف، قابل اعتماد اور صارف دوست بنایا جائے

**ذیشان لاشاری کی زیر صدارت اجلاس، شہریوں کو آسان سفری سہولیات کی فراہمی کے امور کا جائزہ لیا گیا**

کوئٹہ (ع ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کی زیر صدارت گرین بس سروس کو اپ گریڈ اور عوام کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا، جس میں شہریوں کو بہتر، آسان اور جدید سفری سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ گرین بس سروس کو جدید خطوط پر استوار کرتے ہوئے ڈیجیٹل نظام سے ہم آہنگ کرنے کے امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل سیکرٹری ٹرانسپورٹ، ایم ڈی پی ایم ایل اے، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی سی بی، سی ای او پی پی پی، سیکرٹری آر ٹی اے کوئٹہ، اسسٹنٹ کمشنر سٹی کوئٹہ، سی ای او ایل ایس پی ایل اور ......... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

چیف آپریٹنگ آفیسر کے علاوہ دیگر افسران موجود تھے۔ اجلاس میں اس امر پر زور دیا گیا کہ عوام کو سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے گرین بس سروس کے نظام کو مرحلہ وار جدید اور (ڈیجیٹلائز) کیا جائے گا، تاکہ شہریوں کو بس سروس سے متعلق تمام ضروری معلومات اپنے موبائل فون کے ذریعے آسانی سے دستیاب ہو سکیں۔ مجوزہ ڈیجیٹل نظام کے تحت شہری موبائل ایپ یا ویب پورٹل کے ذریعے گرین بس کے روٹس، بس اسٹاپس، اوقات کار، کرایوں اور متعلقہ سفری معلومات حاصل کر سکیں گے۔ جی پی ایس ٹریکنگ کی سہولت بھی فراہم کرنے کی تجویز دی گئی تاکہ مسافروں کو معلوم ہو سکے کہ ان کی مطلوبہ بس اس وقت کہاں موجود ہے اور اگلی بس متوقع طور پر کتنے وقت میں متعلقہ اسٹاپ پر پہنچے گی۔ اجلاس میں گرین بس سروس میں ڈیجیٹل ٹکٹنگ، الیکٹرانک ادائیگی، بس اسٹاپس پر ڈیجیٹل ڈسپلے، مسافروں کے لیے معلوماتی نظام، شکایات و تجاویز کے آن لائن اندراج اور ان کے بروقت ازالے سمیت دیگر جدید عوامی سہولیات متعارف کرانے کے امکانات کا بھی جائزہ لیا گیا۔

## سرکاری اسکولوں میں تعلیمی سامان اور ہیلتھ اسکریننگ کا عمل جاری ہے، لعل جان جعفر

BSLIP کے تحت کوئٹہ کے طلبہ میں اسکول بیگز، ایم ایچ ایم کٹس، اسٹوری بکس اور دیگر تعلیمی سامان تقسیم کر رہے ہیں

**بچوں کی صحت اور تعلیم باہم منسلک، ہیلتھ اسکریننگ سے صحت کے مسائل کی بروقت نشاندہی میں مدد ملے گی، سیکریٹری اسکولز**

کوئٹہ (ع ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبائی سیکرٹری اسکولز لعل جان جعفر کی زیر نگرانی ٹیکنیکل ماڈل ہائی اسکول کوئٹہ میں بلوچستان اسٹوڈنٹ لرننگ امپروومنٹ پروگرام (BSLIP) کے تحت طلبہ کی تعلیمی ضروریات پوری کرنے، سیکھنے کے عمل کو مؤثر بنانے اور تعلیمی معیار میں بہتری لانے کے لیے طلبہ میں مختلف نوعیت کا تعلیمی سامان تقسیم کیا گیا۔ پروگرام کے تحت ضلع کوئٹہ کے لیے اسکول بیگز، ایم ایچ ایم کٹس، کلر پنسل سیٹس، اسٹوری بکس، ڈی آر آر کٹس اور فلیش کارڈ سیٹس تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر سیکرٹری اسکولز نے کہا کہ صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق معیاری تعلیم کے فروغ، طلبہ کو ضروری تعلیمی وسائل کی فراہمی اور اسکولوں میں سازگار تعلیمی ماحول کے قیام کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے بچوں کو معیاری تعلیمی سہولیات اور ضروری سامان کی فراہمی صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ سیکرٹری اسکولز نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تعلیمی سامان کی شفاف، منصفانہ اور بروقت تقسیم کو یقینی بنایا جائے اور طلبہ کو درپیش تعلیمی مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ اس موقع پر سیکریٹری اسکول ایجوکیشن بلوچستان لعل جان جعفر کی زیر نگرانی بلوچستان کے سرکاری اسکولوں میں بچوں کی صحت کے تحفظ، بروقت طبی مسائل کی نشاندہی اور صحت مند تعلیمی ماحول کے فروغ کے لیے InInitiativeScreeningHealth Balochistan کے تحت ہیلتھ اسکریننگ کا عمل جاری ہے۔ سیکریٹری اسکولز لعل جان جعفر نے کہا کہ بچوں کی صحت اور تعلیم باہم منسلک ہیں، صحت مند بچے ہی بہتر انداز میں تعلیمی سرگرمیوں میں حصہ لے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سکولوں میں ہیلتھ اسکریننگ کے ذریعے بچوں کے صحت کے مسائل کی بروقت نشاندہی اور مناسب طبی رہنمائی کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان بچوں کو صحت مند، محفوظ اور بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے صحت اور تعلیم کے شعبوں میں مربوط اقدامات جاری رکھے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 01 OCT 2026 Page No. 17

## بلوچستان میں ملکی وغیر ملکی سرمایہ کاری کے وسیع مواقع ہیں، بلال کاکڑ

### سی ای او قائم لاشاری کے اعزاز میں منعقدہ الوداعی تقریب سے خطاب، خدمات کو سراہا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں اور صوبے میں ملکی وغیر ملکی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کا کردار اہم ہے۔ امید ہے ادارہ مستقبل میں بھی سرمایہ کاروں کو سہولیات فراہم کرنے اور صوبے میں کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے موثر کردار ادا کرتا رہے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سبکدوش ہونے والے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) قائم لاشاری کے اعزاز میں الوداعی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں قائمقام سی ای او عبدالستار، بورڈ کے افسران اور دیگر اسٹاف نے شرکت کی بلال کاکڑ نے قائم لاشاری کی بورڈ کے لیے خدمات کو سراہا اور کہا کہ انہوں نے سرمایہ کاری کے فروغ اور ادارے کے امور کو آگے بڑھانے کے لیے اہم کردار ادا کیا۔ بلال کاکڑ نے کہا کہ ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاری صوبے کی معیشت کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ مقامی سطح پر روزگار کے مواقع پیدا کرنے، کاروباری سرگرمیوں میں اضافے اور مختلف شعبوں میں ترقی کی رفتار تیز کرنے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ اس مقصد کے لیے سرمایہ کاروں کے ساتھ موثر رابطہ اور ان کے مسائل کے حل پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

## مسائل کے حل میں تاخیر برداشت نہیں کرینگے، اسپیکر بلوچستان اسمبلی

### ڈی سی چمن کے ہمراہ کھلی کچہری سے خطاب، متعلقہ حکام کو شکایات کے ازالے کی ہدایت

چمن (ن ن) چمن میں مسائل کے براہ راست ازالے، گورننس میں بہتری اور ترقیاتی امور کا جائزہ لینے کے لیے ڈی سی کمپلیکس اسمبلی ہال چمن میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا صدارت سپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی اور ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی نے مشترکہ طور پر کی۔ سپیکر اور ڈی سی نے شرکاء کے مسائل اور شکایات توجہ اور تحمل کے ساتھ سنیں اور موقع پر موجود متعلقہ محکموں کے افسران کو متعلقہ امور کے فوری حل اور ضروری اقدامات کے لیے ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوامی مسائل کے حل میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی اور متعلقہ حکام ہر ممکن طور پر شہریوں کو ریلیف کی فراہمی یقینی بنائیں۔

## ایم ڈی بی ٹیوٹا کی برٹش ڈپٹی ہائی کمشنر سے ملاقات، فنی و پیشہ ورانہ تعلیم کے فروغ پر اتفاق

### برٹش ڈپٹی ہائی کمشنر نے بلوچستان میں فنی تعلیم کے فروغ کے لیے مکمل، مسلسل اور ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی کے منیجنگ ڈائریکٹر عبدالکبیر زرکون کی وفد کے ہمراہ برٹش ڈپٹی ہائی کمشنر ایلسن بلیک برن سے ملاقات ہوئی، ملاقات کے دوران بلوچستان میں فنی و پیشہ ورانہ تعلیم کے شعبے کو مزید فروغ دینے اور باہمی تعاون کو بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ اس موقع پر بلوچستان میں فنی تربیت کی بہتری اور نوجوانوں کو ہنرمند بنانے کے حوالے سے برٹش کونسل کے مثبت اور متحرک کردار کی بھی پذیرائی کی گئی۔ برٹش ڈپٹی ہائی کمشنر نے بلوچستان میں فنی تعلیم کے فروغ کے لیے مکمل، مسلسل اور ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ ملاقات کے اختتام پر یادگاری شیلڈ کا تبادلہ کیا گیا۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر منیجنگ ڈائریکٹر بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی عبدالکبیر خان زرکون نے اعلیٰ سطح کے وفد کے ہمراہ کراچی کا دورہ کیا اور وزیر اعلیٰ بلوچستان یوتھ ایمپلائمنٹ پروگرام کے تحت زیر تربیت صوبے کے نوجوانوں کے لیے کیے گئے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ پروگرام کے تحت بلوچستان کے ایک ہزار نوجوانوں کو کراچی کے معروف ادارے کیونک کے ذریعے جدید آئی ٹی اور تکنیکی شعبوں میں عالمی معیار کی تربیت فراہم کی جا رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

## ڈاکٹرز کی ملک گیر ہڑتال، بلوچستان بھر میں نجی ہسپتال، لیبارٹریز اور کلینکس بند

### بی ایم سی میں احتجاجی ریلی، ایف بی آر اور بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے ٹیکسز کے خلاف شدید نعرے بازی

### بلوچستان کے ڈاکٹروں پر ملک کے باقی حصوں سے ہٹ کر بی آر اے نے دوہرا ٹیکس مسلط کر دیا، ڈاکٹر نعیم و دیگر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر + این این آئی) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (پی ایم اے) سینٹر کی ہدایت پر بدھ کو ملک بھر کی طرح بلوچستان میں بھی تمام نجی ہسپتال، لیبارٹریز اور کلینکس مکمل طور پر بند رہے۔

پی ایم اے بلوچستان...... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

کی تمام تنظیمی کابینہ نے بھی پی ایم اے سینٹر کے احکامات پر عمل درآمد کرتے ہوئے اپنے اپنے اضلاع میں باقاعدہ ہڑتال کی اسی سلسلے میں پی ایم اے بلوچستان کے زیر اہتمام بولان میڈیکل کالج (بی ایم سی) کوئٹہ میں ایک عظیم الشان احتجاجی جلسہ اور ریلی کا انعقاد کیا گیا، جس میں پی ایم اے کوئٹہ، پی ایم اے بلوچستان، ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن (وائی ڈی اے) بلوچستان، پی ایم ٹی اے بلوچستان اور الائیڈ ہیلتھ پروفیشنلز نے بھرپور شرکت کی۔ جلسے میں ڈاکٹرز اور الائیڈ ہیلتھ پروفیشنلز کی بہت بڑی تعداد موجود تھی، جنہوں نے ایف بی آر اور بلوچستان ریونیو اتھارٹی (بی آر اے) کے ناجائز اور ظالمانہ ٹیکسز کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 01 OCT 2026 Page No. 16

## بلوچستان یوتھ ایمپلائمنٹ پروگرام، ایم ڈی بی ٹیوٹا کا دورہ کراچی

**تربیتی مراکز، کلاس رومز کا جائزہ لیا، عبدالکبیر زرکون کی نوجوانوں سے ملاقات، مسائل کے فوری حل کا حکم**

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر منیجنگ ڈائریکٹر بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی بی ٹیوٹا عبدالکبیر خان زرکون نے اعلیٰ سطحی وفد کے ہمراہ کراچی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان یوتھ ایمپلائمنٹ پروگرام کے تحت زیر تربیت صوبے کے نوجوانوں کے لئے کیے گئے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس انقلابی پروگرام کے تحت بلوچستان کے ایک

بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

ہزار نوجوانوں کو کراچی کے معروف ادارے کیو ایگ کے ذریعے جدید آئی

اور تکنیکی شعبوں میں عالمی معیار کی تربیت فراہم کی جا رہی ہے۔ تربیت کی تکمیل کے بعد نوجوانوں کو نامور سافٹ ویئر ہاؤسز میں باقاعدہ روزگار فراہم کیا جائے گا تاکہ وہ صوبے کی معاشی ترقی میں اپنا فعال کردار ادا کر سکیں۔ کراچی دورے کے دوران ایم ڈی بی ٹیوٹا و دیگر افسران نے تربیتی مراکز، رہائشی سہولیات اور کلاس رومز کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے وزیر اعلیٰ کے خصوصی پیغام کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی ترجیح صوبے کے نوجوانوں کو بہترین اور معیار زندگی کے مطابق تمام ممکنہ سہولیات فراہم کرنا ہے۔ عبدالکبیر زرکون نے دورے کے دوران زیر تربیت نوجوانوں سے براہ راست ملاقات کی، ان سے مسائل دریافت کئے اور جائے وقوعہ پر ہی ان کے فوری حل کا حکم جاری کیا۔

## جی ڈی اے گوادر کے دو افسران 90 روز کیلئے معطل

**ڈائریکٹر ایل ایم ایس نذر احمد اور ایگزیکٹو انجینئر نصر اللہ بادینی کی معطلی کا نوٹیفکیشن جاری**

پسنی (نمائندہ انتخاب) گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے دو افسران کو 90 روز کیلئے معطل کر دیا۔ جی ڈی اے کے ایڈمنسٹریشن سیکشن کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق ڈائریکٹر (ایل ایم ایس) نذر احمد اور ایگزیکٹو انجینئر نصر اللہ بادینی کو بلوچستان ایمپلائز ایفیشنسی اینڈ ڈسپلنری ایکٹ 2011ء

بقیہ نمبر 52 صفحہ 5 پر

کے سیکشن 6 کے تحت فوری طور پر 90 روز کیلئے معطل کیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن ڈائریکٹر (ایڈمنسٹریشن) چنگیز خان کے دستخط سے جاری کیا گیا، جبکہ اس کی نقول جی ڈی اے کے چیف انجینئر، تمام ہیڈ آف سیکشنز اور متعلقہ افسران کو ارسال کر دی گئی ہیں۔

## بلوچستان کے 16 اضلاع میں ٹی اے آر ایل پروگرام کا آغاز

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے 16 منتخب اضلاع میں پرائمری اسکولوں کے بچوں میں بنیادی خواندگی اور حسابی مہارتوں کو بہتر بنانے کے لئے ٹیچنگ اینڈ رائٹ لیول ٹی اے

بقیہ نمبر 50 صفحہ 5 پر

آر ایل پروگرام کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا۔ سیکرٹری تعلیم صالح جان بلیدی نے یونیسف اور محکمہ تعلیم کے حکام کے ہمراہ پروگرام کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر اساتذہ کو تعلیمی و تدریسی مواد فراہم کیا گیا تاکہ وہ بچوں کی سیکھنے کی سطح اور ضروریات کے مطابق بہتر انداز میں تدریس کر سکیں۔ حکام کے مطابق پروگرام کا مقصد پرائمری سطح کے بچوں کی بنیادی تعلیمی صلاحیتوں کو مضبوط بنانا اور ان کے سیکھنے کے نتائج میں بہتری لانا ہے۔

## میرانی میں ضلعی انتظامیہ اور کمانڈنٹ دشت کی زیر صدارت کھلی کچہری

**سیکیورٹی، تعلیم، صحت اور دیگر عوامی مسائل پر غور، حل کیلئے متعلقہ اداروں کے تعاون کی یقین دہانی**

تربت (نمائندہ انتخاب) ضلعی انتظامیہ کیچ اور کمانڈنٹ دشت کی زیر صدارت میرانی میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف سرکاری محکموں کے نمائندگان اور کمنڈان، کپی، سنگئی، اپا کمب بازار، کنٹیدار، بلبن کاؤس اور بل نگور کے معززین نے شرکت کی۔ کھلی کچہری میں علاقائی سیکیورٹی صورتحال، تعلیم، صحت اور دیگر عوامی مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور ضلعی انتظامیہ کے

بقیہ نمبر 79 صفحہ 5 پر

باہمی تعاون سے مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی گئی۔ اس موقع پر بلوچستان انٹیگریٹڈ ڈویلپمنٹ پلیٹ فارم کے منصوبوں کے حوالے سے بھی گفتگو کی گئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 01 OCT 2026 Page No 19

# بلوچستان میں امن بحال کرکے عوام کے مسائل حل کیے جائیں، مولانا ہدایت الرحمن

## پٹرول پر ناجائز ٹیکسز اور بھتہ خوری کا خاتمہ کیا، بارڈر تجارت بحال اور نوجوانوں کو روزگار اور تعلیم کے مواقع فراہم کیے جائیں

**عوام طویل عرصے سے بدامنی، بے روزگاری، معاشی مشکلات، شاہراہوں کی بندش سمیت مختلف مسائل کا سامنا کر رہے ہیں**

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کو امن دو، عوامی مطالبات تسلیم کیے جائیں، پٹرول پر ناجائز ٹیکسز اور بھتہ خوری کا خاتمہ کیا جائے، بارڈر تجارت بحال کی جائے، نوجوانوں کو روزگار اور تعلیم کے مواقع فراہم کیے جائیں اور لاپتہ افراد کو بازیاب کرکے سیاسی کارکنوں کو رہا کیا جائے۔ عوام کو بنیادی حقوق، امن اور باعزت روزگار کی فراہمی ریاست اور حکومت کی ذمہ داری ہے۔ ان مطالبات کیلئے بلوچستان بھر میں دستخطی مہم شروع کردی گئی ہے عوام الناس نوجوان .........

بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

سمیت سب اس دستخطی مہم میں بھرپور حصہ لیں۔ امرائے اضلاع و ذمہ داران تمام علاقوں میں مہم کو تیز کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں مختلف وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام طویل عرصے سے بدامنی، بے روزگاری، معاشی مشکلات، شاہراہوں اور بارڈرز کی بندش سمیت مختلف مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔ عوامی مشکلات میں اضافہ کرنے والی پالیسیوں کے بجائے مسائل کے مستقل حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کیے جائیں۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ پٹرول پر عوام کو ریلیف دینے کے بجائے مختلف اداروں اور چیک پوسٹوں پر غیر ضروری وصولیوں کا خاتمہ کیا جائے، بارڈر تجارت کو قانونی اور آسان بنایا جائے تاکہ ہزاروں خاندانوں کا روزگار وابستہ رہ سکے۔

# 18ویں ترمیم کے بعد قیام امن صوبوں کی ذمہ داری ہے، جمال شاہ کاکڑ

## کوئٹہ کی حالت کو بہتر بنانے کیلئے وزیراعظم نے 5 ارب روپے کے ترقیاتی پیکیج کی یقین دہانی کرائی ہے

**مختلف علاقوں میں ٹف ٹائل، فٹ پاتھوں کی تعمیر سمیت واٹر سپلائی اسکیموں کو سولر سسٹم پر منتقل کیا، رکن قومی اسمبلی**

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے قائمقام جنرل سیکرٹری رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ میں نے حلقے کی تعمیر و ترقی اور عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے تقریباً ایک ارب روپے سے 50 کلومیٹر بلیک ٹاپ روڈ 20 ہزار میٹر سیوریج سسٹم، 5 واٹر سپلائی اسکیموں کے علاوہ کوئٹہ میں گیس پریشر میں کمی کو دور کرنے کے لئے تقریباً 10 کروڑ روپے مالیت کی گیس پائپ لائن کی منصوبہ مکمل کرایا ہے اور کوئٹہ کی حالت زار کو بہتر بنانے کے لئے 5 ارب روپے کا ترقیاتی پیکج وزیراعظم سے مطالبہ کیا ہے جس کی انہوں نے .........

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

یقین دہانی کرائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ جو کہ 30 لاکھ نفوس پر مشتمل صوبائی دارالحکومت ہے میں نے انتخاب میں حصہ لیتے وقت اپنی انتخابی مہم کے دوران شہریوں کی جانب سے گلیوں کی پختگی، سیوریج سسٹم کی بہتری، گیس بجلی کی لوڈشیڈنگ کے خاتمے، پانی کی فراہمی اور تعلیمی اداروں کی بہتری کیلئے انہوں نے جو مطالبے کئے تھے ان میں سے تقریباً 50 فیصد پر عملدرآمد کرتے ہوئے حل کرائے ہیں اور میں نے ایوان میں پہنچنے کے بعد گزشتہ 2 بجٹ کے دوران اپنے حلقے کے لوگوں کی مشکلات کو دور کرنے کے لئے تقریباً 50 کلومیٹر بلیک ٹاپ روڈ کی تعمیر ریلوے کالونی، ارباب کرم خان روڈ، ہدہ، گولی مار چوک، سیٹلائٹ کے علاقے گول مسجد، پشتون آباد، عثمان قلعہ، غازی اسلم ٹاؤن سمیت دیگر علاقوں میں کام کروانے کے علاوہ حلقے میں 20 ہزار میٹر سیوریج کی لائنوں کی بحالی کے علاوہ 5 واٹر سپلائی اسکیمیں مکمل کرنے کے ساتھ ساتھ 2 ہزار سے زائد اسٹریٹ لائٹس لگوائی ہیں اور مختلف علاقوں میں ٹف ٹائل، فٹ پاتھ کی تعمیر کے علاوہ واٹر سپلائی اسکیموں کو سولر پر منتقل کیا گیا عوام کے مسائل کے حل کیلئے وزیراعظم سے کوئٹہ کیلئے پانچ ارب روپے کا ترقیاتی پیکج کا مطالبہ کیا ہے

# عوامی مسائل پر حکومتی غیر سنجیدگی قابل افسوس ہے، پشتونخوا میپ

## سرکاری نرخوں پر عملدرآمد لازمی ہے، تنظیمی امور فعال کرکے عوامی رابطہ مہم کو تیز کیا جائے، ضلعی رہنماء

**نرخوں پر عملدرآمد نہ ہونے، دکانداروں کی اپنی من مانی نرخوں سے مہنگائی میں مزید اضافہ ہوتا جارہا ہے**

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے ضلع ایگزیکٹیوز کے اجلاس کی صدارت پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا کے زیر صدارت پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پارٹی ضلع کوئٹہ کی تنظیمی فعالیت، تحصیل کانفرنسز کے انعقاد کو زیر غور لایا گیا۔ اجلاس میں اکتوبر کے مہینے میں تحصیل کانفرنسز کے انعقاد اور یکم اکتوبر ضلع کمیٹی سے منظوری اور تاریخ متعین کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں ضلع ایگزیکٹیوز کی رپورٹس پیش کی گئی جس پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اس کی منظوری .........

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

دی گئی۔ اجلاس میں ضلع کوئٹہ میں پارٹی کے تنظیمی سرگرمیوں کو بڑھانے، عوامی رابطہ مہم، شمولیتی پروگراموں کے انعقاد اور ابتدائی یونٹس، علاقائی یونٹس کے ماہانہ اجلاسوں کے انعقاد کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔ اجلاس میں اراکین نے کوئٹہ شہر میں عوام کو درپیش مشکلات پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک پولیس کی جاری لوٹ مار، مختلف علاقوں میں شہریوں کو غیر قانونی حربوں کے ذریعے بھاری جرمانے دینے، بد اخلاقی، شہریوں کے ساتھ لڑائی جھگڑے اور وردی کی بیجا استعمال پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ شدید مہنگائی و بیروزگاری کے دوران غریب عوام بالخصوص موٹر سائیکل سواروں، رکشوں، سوزکی، پک اپ والوں، سبزی، میوہ جات، گھریلو سامان، فرنیچر و دیگر سامان لوڈ کرنیوالی چھوٹی بڑی گاڑیوں کو تنگ کرنے، چالان کے نام پر ہزاروں روپے لینے کے اقدامات کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے ایس پی ٹریفک پولیس سے ان عوام دشمن اقدامات کی روک تھام کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 01 OCT 2026 Page No. 20


## حکمرانوں نے کبھی تاریخ سے سبق نہیں سیکھا، سردار اختر مینگل

**خیبر پختونخوا میں گورنر راج یا منتخب وزیر اعلیٰ کو نااہل قرار دینے کی کوشش قابل مذمت ہے، ایکس پر بیان**

بیلہ (نامہ نگار) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے کہا ہے کہ ملک کے حکمرانوں نے کبھی تاریخ سے سبق نہیں سیکھا، اپنی غلطیوں کی اصلاح کے بجائے مزید غلطیاں کر کے تاریخ میں اپنا نام سیاہ الفاظ میں لکھنے کی دوڑ میں لگے ہوئے ہیں ایکس پر اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ آج خیبر پختونخوا میں گورنر راج یا منتخب وزیر اعلیٰ کو نااہل قرار دینے کی جو کوشش کی جا رہی ہے وہ نہ صرف قابل مذمت بلکہ ان لوگوں کے لیے باعث شرم ہے جو "ووٹ کو عزت دو" اور "جمہوریت بہترین انتقام ہے" کے نعرے لگاتے نہیں تھکتے۔ سردار اختر مینگل نے کہا کہ چاروں صوبوں میں خیبر پختونخوا واحد صوبائی اسمبلی ہے جو فارم 47 کے بجائے حقیقی جمہوری انداز میں منتخب ہو کر آئی ہے لیکن فارم 47 کی اسمبلیوں اور جعلی مینڈیٹ کی حکومت سے یہ برداشت نہیں ہو پا رہی۔


Century Express Quetta


## فارم 47 والوں نے بلوچستان کو بحرانی کیفیت سے دوچار کر دیا، بی این پی

**عوام بنیادی سہولیات سے محروم جبکہ حکومتی کارکردگی محض دعوؤں تک محدود ہے**

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی مذمتی پریس ریلیز میں کہا گیا کہ فارم 47 کے حکمرانوں نے بلوچستان کو بحرانی کیفیت سے دوچار کر دیا ہے گیس اور بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کے باعث کوئٹہ بالخصوص سریاب کے وسیع تر علاقے کے عوام بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں فارم 47 کے دور حکومت میں عوام کا کوئی پرسان حال نہیں اکیسویں صدی میں کوئٹہ جیسے شہر میں گیس بجلی اور پانی جیسی بنیادی سہولتوں کا ناپید ہونا حکمرانوں کی ناکامی کا واضح ثبوت ہے گزشتہ تقریباً تین برسوں کے دوران بلوچستان کے عوام کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا گیا ہے بلوچستان کی ترقی و تعمیر کے حوالے سے بھی حکمرانوں کی کارکردگی محض دعوؤں تک محدود ہے جبکہ انسانی حقوق کی پامالی (باقی صفحہ 5 نمبر 45)

کے حوالے سے مسائل میں مزید اضافہ ہوا ہے عوام بدترین معاشی تنگ دستی بے روزگاری اور بدحالی کا شکار ہیں اور روزگار کی تلاش میں در در کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں حکمران عوامی مسائل حل کرنے کے بجائے اپنے منصوبوں اور اقدامات کو ترجیح دے رہے ہیں جن سے انہیں سیاسی اور ذاتی فائدہ حاصل ہو۔ بلوچستان کے عوام کو دعوؤں کے بجائے عملی اقدامات بنیادی سہولتوں کی فراہمی اور انسانی حقوق کا تحفظ درکار ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 01 OCT 2026 Page No. 21

# فورسز کی سنی اور سوراب میں کامیاب کارروائیاں 7 دہشتگرد ہلاک شمالی وزیرستان میں 3 خارجی مارے گئے

**سیکورٹی فورسز نے سنی میں آپریشن ردالفتنہ تحریٰ کے تحت خفیہ اطلاعات پر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران کوواڈ کاپٹر سے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے 6 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا**

**سوراب میں انٹیلی جنس معلومات پر فورسز نے مال مدرسہ ریتیکو کے درمیان دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کارروائی کی فائرنگ کے تبادلے میں ایک دہشت گرد ہلاک ہوگیا**

**میر علی میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کرکے 3 خارجی جہنم واصل کیے گئے، آپریشنز میں ہلاک دہشت گردوں سے بھاری اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کرلیا گیا، سیکورٹی ذرائع**

کوئٹہ، راولپنڈی (سٹی رپورٹر، بیورورپورٹ) سیکورٹی فورسز کی جانب سے آپریشن ردالفتنہ تحریٰ کے تحت انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کارروائیوں کے دوران بلوچستان کے علاقوں سنی اور سوراب میں 7 دہشت گردوں کو ہلاک کرکے ان کے قبضے سے اسلحہ، گولہ بارود، موٹر سائیکل برآمد کرلی سیکورٹی ذرائع کے مطابق گزشتہ روز سیکورٹی فورسز نے آپریشن ردالفتنہ تحریٰ کے تحت خفیہ اطلاعات پر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران کوواڈ کاپٹر سے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے 6 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا۔ جبکہ سوراب میں انٹیلی جنس معلومات پر فورسز نے مال مدرسہ ریتیکو کے درمیان دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کارروائی کی فائرنگ کے تبادلے میں ایک دہشت گرد ہلاک جبکہ دوسرا فرار ہوگیا۔ مارے جانے والے دہشت گرد کے قبضے سے اسلحہ، ایمونیشن، گولہ بارود اور موٹر سائیکل برآمد کرکے قبضے میں لیکر کارروائی شروع کردی۔ دوسری جانب سیکورٹی فورسز کی عزم استحکام وژن کے تحت خیبر پختونخوا میں دہشت گردوں کیخلاف بھرپور کارروائیاں جاری ہیں۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق فورسز نے شمالی وزیرستان کے علاقے میر علی میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کرکے 3 خارجی جہنم واصل کیے، کارروائی کے دوران ہلاک دہشت گردوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کرلیا گیا۔ فورسز نے میر علی اور گردونواح میں فتنہ الخوارج کے ٹھکانوں کو درنگی سے تباہ کر دیا، فورسز نے خارجی دہشتگردوں کی جانب سے میر علی ......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

بازار کے قریب راشن کے ٹرک کو روکنے کی کوشش بھی ناکام بنادی۔

## حب میں مسلح افراد کی فائرنگ سے بی سی اہلکار شہید

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) حب کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے بی سی اہلکار کو شہید کردیا نعش ہسپتال منتقل کردی گئی پولیس ذرائع کے مطابق گزشتہ شب حب کے علاقے امیر آباد میں نامعلوم مسلح ملزمان ....... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

نے فائرنگ کرکے بی سی اہلکار مولا بخش کو شہید کرکے فرار ہوگئے نعش ہسپتال منتقل کردی گئی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی مزید کارروائی حب پولیس کررہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

## پنجگور، صحافی گاڑی اور شہری موٹر سائیکل سے محروم

پنجگور (نامہ نگار) صحافی کی گاڑی چتکان بازار سے چوری ہوگئی، تار آفس میں میڈیکل اسٹور پر دوائی لینے والا شہری بھی موٹر سائیکل سے محروم کردیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق پنجگور کے صحافی وقلمکار رفیق چاکر کی گاڑی اس وقت چوری ہوگئی جب وہ پرانے بس اسٹاپ پر گاڑی پارک کرکے بازار میں خریداری کے لئے گئے واپسی پر دیکھا تو گاڑی غائب تھی۔ پولیس نے واقعہ کی ابتدائی رپورٹ درج کرکے گاڑی کی تلاش شروع کردی جبکہ ایک اور واردات کے دوران چوروں نے تار آفس میں میڈیکل اسٹور پر دوائی لینے والے شہری ایوب کو موٹر سائیکل سے محروم کردیا۔

## سول ہسپتال کوئٹہ سے چوری ہونیوالی موٹر سائیکل برآمد، ملزم گرفتار

کوئٹہ (آن لائن) سول لائن پولیس نے چوبیس گھنٹے میں سول سنڈیمن ہسپتال سے چوری کی گئی موٹر سائیکل برآمد کرکے ملزم کو گرفتار کرلیا، پولیس کے مطابق ایس ایس پی آپریشن بقیہ نمبر 81 صفحہ 5 پر

کوئٹہ ضیاء الحق کی خصوصی ہدایت پر ایس پی سٹی ذوہیب آصف خور کی نگرانی میں ڈی ایس پی سٹی عبدالقادر گمرانی کی سربراہی میں ایس ایچ او سول لائن جاوید نے سی سی ٹی وی کیمرے کے ذریعے موٹر سائیکل چوری کرنے والے ملزم کو گرفتار کرکے موٹر سائیکل برآمد کرلی مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 01 OCT 2026 Page No. 22


## گنداواہ، امن وامان کے حوالے سے گرینڈ جرگے کا انعقاد

**علاقے میں پائیدار امن کے قیام کے حوالے سے اہم امور پر غور**

گنداواہ (جمیل گمسی نامہ نگار) انتظامیہ اور پولیس کے زیر اہتمام ٹولکہ ہال میں امن وامان کے حوالے سے گرینڈ جرگہ منعقد ہوا، جس میں رکن صوبائی اسمبلی سندھ نوابزادہ میر نادر خان گمسی بلوچستان کے صوبائی وزیر نوابزادہ میر زرین خان گمسی، نوابزادہ میر جعفر خان گمسی اور نوابزادہ میر عزیز خان گمسی نے بطور مہمانان خصوصی شرکت کی۔ جرگے میں ڈپٹی کمشنر جھل ......... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

گمسی سید رحمت اللہ شاہ، لیفٹیننٹ کرنل ہاشم خان، ایس پی جھل گمسی رحمت اللہ درانی، قبائلی رہنما میر فرحان سہراب خان گمسی سمیت گنداواہ شہر کے معززین و معتبرین کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ جرگے کے دوران ضلع جھل گمسی، بالخصوص گنداواہ میں امن وامان کی صورتحال، عوام کے جان ومال کے تحفظ اور علاقے میں پائیدار امن کے قیام کے حوالے سے اہم امور پر غور کیا گیا، جبکہ امن وامان کی بہتری کے لیے اہم فیصلے بھی کیے گئے۔ اس موقع پر نوابزادہ میر نادر خان گمسی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ چھ ماہ کے دوران نواب گمسی کے ریسٹ ہاؤس پر حملے، گھروں میں داخل ہونے اور لوگوں کو اغوا کرنے کے واقعات ناقابل قبول ہیں۔ لوگوں کے گھروں میں داخل ہو کر انہیں اغوا کرنا کون سی بلوچیت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جھل گمسی ہو یا گنداواہ دونوں ہمارے گھر ہیں

## کوئٹہ کی اہم شاہراہوں پر غیر قانونی پارکنگ روزمرہ زندگی شدید متاثر

**انسکمب روڈ، عدالت روڈ، جناح روڈ اور دیگر شاہراہوں پر بے ہنگم پارکنگ سے سڑکیں سکڑ گئیں، ٹریفک جام معمول بن گیا**

**مین شاہراہوں اور فٹ پاتھوں کو غیر قانونی پارکنگ سے پاک کرکے باقاعدہ پارکنگ ایریاز قائم کیے جائیں، شہریوں کا مطالبہ**

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے مین شاہراہوں پر غیر قانونی اور غیر آئینی موٹر سائیکل اور کار پارکنگ نے عوام کا جینا محال کر دیا ہے سیشن کورٹ کے سامنے وکلاء برادری کی جانب سے غیر قانونی پارکنگ سے گزرنے والوں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے کوئٹہ شہر کی اہم شاہراہوں اور مرکزی سڑکوں پر غیر قانونی اور بے ہنگم موٹر سائیکل و کار پارکنگ کے باعث ٹریفک کا نظام شدید متاثر جبکہ شہریوں کو آمد و رفت میں سخت مشکلات کا سامنا ہے اعلی حکام نوٹس لیکر مین شاہراؤں پر غیر قانونی پارکنگ ختم کیا جائے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ کوئٹہ کے مین شاہراہیں انسکمب روڈ، عدالت روڈ، اکرم ہسپتال کے اطراف، جناح روڈ سمیت دیگر اہم شاہراہوں پر سڑکوں کے کناروں اور بعض مقامات پر سڑک کے بڑے حصے پر گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں کھڑی ہونے سے ٹریفک کی روانی بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اہم تجارتی و رہائشی علاقوں میں غیر قانونی پارکنگ کے باعث سڑکیں سکڑ کر رہ گئی ہیں، جس سے ٹریفک جام معمول بن چکا ہے۔ مریضوں، بزرگوں، خواتین، طلبہ اور دیگر شہریوں کو بھی شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جبکہ ہنگامی صورتحال میں ایمبولینس اور دیگر امدادی گاڑیوں کی بروقت آمد و رفت بھی متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ شہری حلقوں نے متعلقہ انتظامیہ، میٹروپولیٹن کارپوریشن اور ٹریفک پولیس سے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ شہر کی اہم شاہراہوں پر قائم غیر قانونی پارکنگ کے خلاف مؤثر اور بلاامتیاز کارروائی کی جائے، سڑکوں اور فٹ پاتھوں کو تجاوزات و پارکنگ سے پاک کیا جائے۔

## نال، مختلف علاقوں میں پینے کے پانی کی قلت، عوام کو مشکلات کا سامنا

**سرداری شہر، کلی رحمت آباد، پنشر، بیزن پور اور دیگر علاقوں میں کئی عرصے سے پانی کی فراہمی متاثر ہے**

**کلی رحمت آباد میں کئی ماہ سے صاف پانی کی کمی کے باعث مکین دور دراز علاقوں سے پانی لانے پر مجبور ہیں**

**پانی کی فراہمی کے مسئلے پر متعلقہ حکام کو آگاہ کیا گیا، تاہم تاحال مستقل حل کیلئے اقدامات نہیں کیے گئے، علاقہ مکین**

نال (آن لائن) سرداری شہر، کلی رحمت آباد، پنشر، بیزن پور سمیت دیگر علاقوں کے عوام پینے کے صاف پانی کے حصول کے لیے سرگرداں نال کے مختلف علاقوں میں پینے کے صاف پانی کا مسئلہ سنگین صورتحال اختیار کرتا جا رہا ہے۔ سرداری شہر، کلی رحمت آباد، پنشر، بیزن پور سمیت دیگر علاقوں کے عوام کئی عرصے سے پانی کی قلت کا سامنا کر رہے ہیں، جبکہ کلی رحمت آباد میں گزشتہ کئی ماہ سے پینے کے صاف پانی کی شدید کمی برقرار ہے۔ پنشر اور بیزن پور سمیت دیگر علاقوں میں بھی صورتحال مختلف نہیں، جہاں عوام بنیادی ضرورت یعنی پینے کے پانی کے حصول کے لیے مشکلات برداشت کرنے پر مجبور ہیں۔ پانی کی فراہمی میں مسلسل تعطل کے باعث لوگوں کو دور دراز علاقوں سے پانی لانے یا مہنگے داموں پانی حاصل کرنے کی مشکلات کا سامنا ہے۔ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے متعلقہ ذمہ داران کو بارہا پانی کے مسئلے کی جانب توجہ دلائی گئی، مگر عملی طور پر مسئلے کے مستقل حل کے لیے مؤثر اقدامات نظر نہیں آ رہے۔ عوام کا کہنا ہے کہ اگر پینے کے صاف پانی جیسی بنیادی سہولت بھی میسر نہ ہو تو یہ متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر ایک بڑا سوال ہے۔ علاقہ مکینوں نے ڈپٹی کمشنر خضدار، اسسٹنٹ کمشنر نال اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے اعلی حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ نال کے تمام متاثرہ علاقوں میں پانی کی فراہمی کا فوری جائزہ لیا جائے، خراب لائنوں اور دیگر تکنیکی مسائل کو دور کیا جائے اور جہاں مستقل پانی کی فراہمی ممکن نہیں وہاں فوری متبادل انتظام کیا جائے۔

INTEKHAB QUETTA

## دالبندین بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کاروباری سرگرمیاں متاثر

**کیسکو حکام کی جانب سے من مانی لوڈشیڈنگ کے باعث کاروبار تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے، تاجر برادری کا موقف**

دالبندین (این این آئی) چاغی کے صدر مقام دالبندین میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے باعث کاروباری سرگرمیاں اور معمولات زندگی بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ تاجر برادری کا کہنا ہے کہ کیسکو حکام کی جانب سے من مانی لوڈشیڈنگ شیڈول کے باعث کاروبار تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے۔ تاجر برادری کے مطابق دالبندین میں بجلی کی لوڈشیڈنگ ایسے اوقات میں کی جا رہی ہے جب شہر میں کاروباری سرگرمیاں عروج پر ہوتی ہیں، جبکہ باقی اوقات میں بجلی فراہم کی جاتی ہے، جب کاروباری سرگرمیاں نسبتاً کم ہوتی ہیں۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ دالبندین شہر کے سٹی ون فیڈر پر شام 4 بجے کاروبار کا وقت شروع ہوتے ہی بجلی بند کر دی جاتی ہے اور رات 7 بجے بحال کی جاتی ہے، اس وقت تک شہر میں اندھیرا چھا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ صبح کے اوقات میں بھی بعض اوقات ایک سے دو گھنٹے بجلی کی فراہمی معطل رہتی ہے۔ تاجر برادری کا کہنا ہے کہ موجودہ معاشی صورتحال کے باعث پہلے ہی کاروباری طبقہ شدید مشکلات سے دوچار اور کاروبار سے مایوس ہے، ایسے میں کاروباری اوقات میں طویل لوڈشیڈنگ نے رہی سہی کسر بھی پوری کر دی ہے۔ تاجر برادری نے چیف کیسکو سے مطالبہ کیا ہے کہ دالبندین سٹی ون فیڈر پر شام 4 بجے سے 7 بجے تک جاری لوڈشیڈنگ فوری طور پر ختم کی جائے، کیونکہ اس سے کاروباری سرگرمیاں بری طرح متاثر ہو رہی ہیں۔ تاجروں نے خبردار کیا کہ اگر مسئلہ فوری طور پر حل نہ کیا گیا تو وہ اس ظالمانہ لوڈشیڈنگ کے خلاف احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 01 OCT 2026 Page No. 23

# جناح پیپلز ٹرین سروس، بلوچستان میں بہترین انفراسٹرکچر، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل، خوشحال بلوچستان کیلئے اقدامات

وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے عوام کے لیے جناح پیپلز ٹرین سروس کا باقاعدہ افتتاح کردیا۔ جناح پیپلز ٹرین بلوچستان میں پہلی ماس ٹرانزٹ ٹرین سروس ہے جو کوئٹہ اور ملحقہ علاقوں کے شہریوں کو محفوظ، آرام دہ، بااعتماد اور سستی سفری سہولت فراہم کرے گی۔ یہ منصوبہ حکومت بلوچستان اور پاکستان ریلوے کے باہمی تعاون سے مکمل کیا گیا ہے۔ منصوبے کے تحت سریاب تا کچلاک 32 کلومیٹر طویل ریلوے ٹریک کو مکمل طور پر اپ گریڈ اور بحال کیا گیا جبکہ یہ منصوبہ ریکارڈ 120 دن کی مدت میں تقریباً 3 ارب روپے کی لاگت سے مکمل ہوا۔ جناح پیپلز ٹرین کے روٹ پر 7 سٹیشنز شامل ہیں جن میں کچلاک، بلیلی، شیخ ماندا، جی او آر ہالٹ، کوئٹہ، لوڑ کاریز ہالٹ اور سریاب شامل ہیں۔ ان اسٹیشنز پر مسافروں کی سہولت کے لیے مختلف ترقیاتی اور اپ گریڈیشن کے کام بھی مکمل کیے گئے ہیں۔ منصوبے کے تحت سریاب اور کچلاک اسٹیشنز پر نئے ٹرن ٹیبلز کی تنصیب و تکمیل، سریاب اور کچلاک اسٹیشنز کی اپ گریڈیشن، شیخ ماندا اسٹیشن کی بہتری، بلیلی اسٹیشن پر تعمیراتی و اپ گریڈیشن کا کام جبکہ جی او آر ہالٹ کی تعمیر نو، سولرائزیشن، بجلی کے کام اور مسافروں کے لیے نئے فرنیچر و بینچز بھی شامل ہیں۔ کوئٹہ اسٹیشن کی اپ گریڈیشن اور لوڑ کاریز ہالٹ پر تعمیر و تکمیلی کام بھی منصوبے کا حصہ رہے۔ جناح پیپلز ٹرین کے کوچز پاکستان ریلوے کی کیرج فیکٹری اسلام آباد میں ریکارڈ چار ماہ کی مدت میں تیار کیے گئے جس میں ریلوے کے محنت کشوں کی انتھک محنت شامل ہے۔ اس موقع پر وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور حکومتِ بلوچستان کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ جناح پیپلز ٹرین بلوچستان کے عوام کے لیے جدید اور باوقار سفری سہولیات کی فراہمی کی جانب اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ریلوے پورے پاکستان کا ادارہ ہے اور صوبوں کے تعاون سے عوامی خدمت اور قومی رابطے کا دائرہ مزید وسیع کیا جا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے جناح پیپلز ٹرین کے آغاز پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے وزارت ریلوے اور پاکستان ریلوے کے تعاون کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ سروس بلوچستان میں عوامی سفری سہولیات کے ایک نئے دور کا آغاز ہے اور اس سے طلبہ، ملازمین، تاجروں، خواتین، بچوں، مزدوروں اور عام شہریوں کو روزمرہ سفر میں سہولت ملے گی۔ جناح پیپلز ٹرین بلوچستان کے عوام کے لیے ایک محفوظ، سستی اور بااعتماد سفری سہولت کے ساتھ صوبے میں جدید ماس ٹرانزٹ نظام کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ بہرحال بلوچستان میں جدید سفری سہولیات کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ رقبے کے لحاظ سے پاکستان کے اس سب سے بڑے صوبے میں محفوظ، تیز رفتار اور جدید سفری نظام نہ صرف مقامی عوام کی زندگیوں کو آسان بنا سکتا ہے بلکہ یہ معاشی ترقی اور سی پیک کے منصوبوں کو کامیاب بنانے کے لیے بھی ناگزیر ہے۔ کوئٹہ کراچی شاہراہ این 25 اور کوئٹہ-ژوب شاہراہ جیسے اہم روٹس پر حادثات کی شرح بہت زیادہ ہے, ان اہم سڑکوں کو فوری طور پر فور-لین یا سکس-لین ایکسپریس وے میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ صوبے کے بڑے شہروں کو گوادر پورٹ اور ملک کے دیگر حصوں سے جوڑنے کے لیے ایم ایٹ اور دیگر موٹر ویز کے کام کو ہنگامی بنیادوں پر مکمل کیا جائے۔ کوئٹہ سے تفتان ایران بارڈر اور کوئٹہ سے کراچی، لاہور کے ریل نیٹ ورک کو جدید اور تیز رفتار بنایا جائے۔ گوادر پورٹ کو قومی ریل نیٹ ورک سے جوڑنے کے منصوبے پر تیزی سے عمل درآمد کیا جائے تاکہ مال برداری اور مسافروں کی آمد ورفت سستی اور تیز ہو سکے۔ صوبے کے دور دراز اضلاع جیسے تربت، پنجگور، ژوب اور خضدار کے لیے کوئٹہ اور کراچی سے سستی اور باقاعدہ پروازوں کا سلسلہ شروع کیا جائے۔ نئے اور جدید گوادر ایئرپورٹ سے بین الاقوامی اور ملکی پروازوں کے نیٹ ورک کو وسیع کیا جائے۔ کوئٹہ میں شروع کی گئی گرین بس سروس کی طرح صوبے کے دیگر بڑے شہروں جیسے خضدار، چمن اور گوادر میں بھی جدید اور ماحول دوست بسیں چلائی جائیں۔ مسافروں کے لیے آن لائن ٹکٹنگ، موبائل ایپس اور لائیو ٹریکنگ جیسی سہولیات متعارف کروائی جائیں۔ طویل شاہراہوں پر رفتار کی جانچ کے لیے جدید کیمرے اور لائٹس نصب کی جائیں۔ حادثات کی صورت میں فوری طبی امداد کے لیے تمام بڑی شاہراہوں پر ہر 50 کلومیٹر کے فاصلے پر جدید ٹروما سینٹرز اور ریسکیو ایمبولینس سروس کی خدمات فعال ہونی چاہئیں۔ سڑکوں کی حالت بہتر ہونے سے روزانہ ہونے والے خونی حادثات کا خاتمہ ممکن ہوگا۔ گوادر پورٹ کی بدولت صوبہ بین الاقوامی تجارت کا مرکز بن سکتا ہے جس سے مقامی لوگوں کے لیے روزگار کے لاکھوں مواقع پیدا ہوں گے۔ مکران کوسٹل ہائی وے، ہنگول نیشنل پارک اور زیارت جیسے خوبصورت مقامات تک رسائی آسان ہونے سے ملکی اور غیر ملکی سیاحت کو فروغ ملے گا۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے جناح پیپلز ٹرین سروس کا آغاز ایک بہترین اقدام ہے اس سے کوئٹہ اور ملحقہ علاقوں میں ٹریفک کا دباؤ کم ہو گا، شہریوں کی مشکلات میں کمی آئے گی اور اس بہترین معیاری سفری سہولت سے تاجر، طلباء سمیت ہر طبقہ مستفید ہوگا۔ امید ہے کہ بلوچستان حکومت صوبے کے انفراسٹرکچر کی بہتری کیلئے مزید اقدامات اٹھائے گی اور صوبے کے عوام کو بہتر سے بہتر سہولیات فراہم کرنے کیلئے مزید نئے منصوبوں کا آغاز کرے گی جس سے عوام کی زندگیوں میں بہتری آنے کے ساتھ صوبہ خوشحالی اور ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 01 OCT 2026 Page No. 24

# Mass transit train

The launch of Balochistan's first mass transit train service, the Jinnah People's Train, marks an important development in the province's public transport system. For a city like Quetta, where increasing population, traffic congestion and rising transportation costs have made daily commuting increasingly difficult, the introduction of an affordable rail service can provide much-needed relief to citizens. The real success of this initiative, however, will depend on its continuity, efficiency, safety and accessibility for ordinary commuters.

The 32-kilometre route between Sariab and Kuchlak, with seven stations, has the potential to connect important residential and commercial areas with Quetta. Students, government and private-sector employees, labourers, traders and other daily commuters can particularly benefit from a reliable railway service. With fares proposed between Rs50 and Rs100, the train could become an economical alternative to road transport at a time when fuel prices and transport fares are placing an increasing burden on household budgets.

The decision to provide free travel to senior citizens and persons with disabilities is also a positive step towards making public transport more inclusive. Such facilities should be implemented effectively, while stations must have appropriate access arrangements for people with disabilities and elderly passengers.

The government's decision to utilise locally available resources rather than wait for an expensive imported train is also worth noting. Public transport projects should be designed according to local requirements, available resources and long-term sustainability.

Quetta urgently needs an integrated public transport system. The Jinnah People's Train should therefore not be treated as an isolated project. It should be coordinated with the existing Green and Pink bus services so that commuters can conveniently shift between different modes of transport. Adequate parking, pedestrian facilities and safe access to railway stations are equally important.

The proposed extension towards Mastung and the suggestion of introducing another similar train should be considered as part of a broader strategy for expanding affordable transportation across the province.

Quetta's growing population requires modern, affordable and dependable public transportation. The Jinnah People's Train can become a useful component of that system if authorities ensure regular operation, safety, cleanliness, proper maintenance and transparent management. What matters now is not merely launching the service but sustaining and gradually expanding it so that the people of Balochistan can enjoy its benefits for years to come.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 01 OCT 2026 Page No. 25

# بلوچستان کی سرحد پر نظر

محمد عامر رانا

سعودی عرب پر یمنی حوثیوں کے تیز تر ہوتے ہوئے حملوں نے مکہ معاہدے کے ممکنہ فعال ہونے پر ایک بحث کو جنم دیا ہے۔ تمام اسٹیک ہولڈرز کی جانب سے ممکنہ اور ابھرتی ہوئی صورتحال پر بیانات اور وضاحتیں سامنے آ رہی ہیں۔ لیکن حال ہی میں پاکستان کی سرحد کے قریب سیستان و بلوچستان کے ضلع سراوان میں پیش آنے والے ایک واقعے نے ایران

پاکستان سرحدی علاقے کی طرف بھی توجہ مبذول کروائی ہے۔ اس نے خلیجی خطے کی سیکیورٹی، بدلتی ہوئی جیو پولیٹکس، اور اس میں پاکستان کے کردار کے حوالے سے بحث کو وسعت دی ہے۔

اس واقعے کی رپورٹ 12 ستمبر کو سامنے آئی تھی، جب ایرانی سیکیورٹی فورسز اور نامعلوم مسلح افراد کے درمیان سراوان کے مختلف حصوں میں شدید جھڑپیں پھیل گئیں، جس میں عسکری گاڑیوں پر حملوں اور درجنوں سیکیورٹی اہلکاروں کے ہلاک یا زخمی ہونے کی اطلاعات ملیں۔ اگرچہ مسلح گروہ کی شناخت ابھی تک واضح نہیں ہے، لیکن کچھ تجزیہ کاروں نے اس حملے کا تعلق جیش العدل یا 'چیلنجز فائٹرز فرنٹ' سے جوڑا ہے، جو کہ متعدد گروہوں کا ایک اتحاد ہے اور جس میں اطلاعات کے مطابق جیش العدل بھی شامل ہے۔

مغربی ایشیا (پاسبانِ مشرقِ وسطیٰ) میں تنازع کے آغاز سے ہی بلوچستان کی سیکیورٹی کی صورتحال تبدیل ہو چکی ہے۔ اس تنازع نے اس آپریٹنگ ماحول کو بدل دیا ہے جس میں پہلے سے جاری ایک بغاوت کام کر رہی تھی۔ بی ایل اے (BLA) اور دیگر اتحادی گروہوں نے اپنی دہشت گردانہ سرگرمیوں کو تیز کر دیا ہے۔ ان گروہوں کی طرف سے برپا کی گئی معاشی ناکہ بندی نے نقل و حمل کو مفلوج کر دیا ہے اور معاشی سرگرمیوں، بالخصوص معدنیات کے شعبے کو روک دیا ہے۔ افغانستان کے ساتھ سرحد کی بندش اور ایران کے ساتھ سرحد کی جزوی بندش نے اس بحران میں مزید اضافہ کیا ہے۔ ان تمام پیش رفتوں نے مل کر خطے کی سیکیورٹی، اندرونی سیاسی حرکیات اور جیو پولیٹیکل ماحول کو متاثر کیا ہے، جس سے صوبے کے لیے نئے خطرات پیدا ہو گئے ہیں۔

اس خطے کے وسیع تر تنازع کے میدان میں ایک ایسا پہلو جس کو زیادہ تر نظرانداز کیا گیا ہے، وہ پاکستان اور ایران کے درمیان تقریباً 900 کلومیٹر طویل سرحد کی صورتحال ہے، جہاں متعدد پرتشدد مذہبی اور قوم پرست باغی گروہ کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی مجرمانہ نیٹ ورکس بھی متحرک ہیں۔ سرحد کا غیر محفوظ اور سوراخ دار ہونا سیکیورٹی کے مزید خدشات پیدا کرتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پاکستانی سیکیورٹی اداروں نے ایران جنگ کے ممکنہ اثرات کے پیشِ نظر بلوچستان کو ہائی الرٹ پر رکھ دیا تھا۔

ایران کی جانب سے 16 جنوری 2024ء کو پاکستان کے اندر مبینہ طور پر جیش العدل کے ٹھکانوں پر کیا جانے والا حملہ، اور اس کے بعد پاکستان کی جانب سے ایران میں عسکریت پسندوں کے ٹھکانوں پر جواباً کیے گئے حملوں نے دونوں ممالک کے دوطرفہ تعلقات کی نوعیت کو بدل دیا تھا اور سیکیورٹی کے شعبے میں زیادہ تعاون کو فروغ دیا تھا۔ وہ تعاون اب بھی کافی حد تک برقرار ہے۔

تاہم، سراوان میں ہونے والے حالیہ حملے نے یہ سوالات اٹھائے ہیں کہ بدلتا ہوا علاقائی ماحول سرحد کی سیکیورٹی کے مستقبل کو کس طرح متاثر کر سکتا ہے، بالخصوص ایسے وقت میں جب افغانستان کے ساتھ پاکستان کی سرحد بند ہے اور ایران بین الاقوامی تجارت کے لیے ایک متبادل، اگرچہ انتہائی مہنگا، راستہ ہے۔

ایران کے لیے، اگر پاسدارانِ انقلاب (IRGC) کو اپنے وسائل امریکی اور اسرائیلی حملوں، آبنائے ہرمز اور خلیج میں آپریشنز پر مرکوز کرنے پڑے، تو سیستان و بلوچستان ایک ایسا ضمنی محاذ بن سکتا ہے جو ایرانی سیکیورٹی وسائل کے لیے مقابلہ کرے گا۔ ایران اور پاکستان کے درمیان کشیدگی میں اضافہ کسی بھی ملک کے مفاد میں نہیں ہے۔ تاہم، غیر ریاستی عناصر ابھرتے ہوئے تنازعات میں ہمیشہ موقع کی تلاش میں رہتے ہیں، خاص طور پر جب وسیع تر علاقائی تناظر انہیں جنگ کے میدان میں زیادہ اہمیت فراہم کرے۔

بی ایل اے اور دیگر باغی گروہ اس جنگ کو اپنے آپریشنز کو بڑھانے کے ایک موقع کے طور پر دیکھ رہے ہیں، شاید اس امید کے ساتھ کہ بالآخر انہیں ایران کے خلاف ایک ممکنہ پراکسی کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے، جیسا کہ شام میں امریکہ کی 'سیرین ڈیموکریٹک فورسز' (SDF) کے ساتھ شراکت داری کے دوران ہوا تھا۔ ایس ڈی ایف ایک ایسا اتحاد تھا جس میں کرد مسلح گروہ جیسے وائی پی جی (YPG) اور وائی پی جے (YPJ) کے ساتھ ساتھ شامی عرب اور عیسائی عناصر شامل تھے۔

بی ایل اے نے ایران پر امریکی حملوں کی حمایت میں بھی کچھ بیانات جاری کیے ہیں۔ شاید بی ایل اے کا ماننا ہے کہ وہ مغربی ایشیا کے اس وسیع تر تنازع میں اپنا اثر و رسوخ تلاش کر سکتی ہے۔ پھر بھی، بی ایل اے اپنے حساب کتاب میں ایک بات نظرانداز کر رہی ہے: امریکی، پاکستانی اور سعودی جیو پولیٹیکل اور اسٹریٹجک مفادات کا یکجا ہونا آنے والے سالوں میں بھی برقرار رہے گا۔

اسی دوران، جیش العدل اور کئی چھوٹے گروہوں نے مبینہ طور پر قدس فورس اور پاسدارانِ انقلاب کے خلاف اپنی سرگرمیوں کو وسعت دینے کی کوشش کی ہے۔ یہ گروہ اس وقت تک نسبتاً خاموش رہا جب تک کہ ایرانی سیکیورٹی فورسز نے گزشتہ اگست میں سراوان میں مشتبہ دہشت گردوں کے خلاف آپریشن شروع نہیں کیا، جس میں اطلاعات کے مطابق جیش العدل کے کئی ارکان کو گرفتار اور ایک کو ہلاک کر دیا گیا تھا۔ آپریشن کے دوران سیکیورٹی فورسز نے بتایا کہ انہوں نے عسکری سامان کا ایک بڑا ذخیرہ برآمد کیا، جس میں درجنوں کلاشنکوف رائفلیں، ہینڈ گرنیڈ، آر پی جی 7 لانچرز، تقریباً 20 کلوگرام سی-4 ملٹری گریڈ بارود، 150 راؤنڈز، اور متعدد اسٹار لنک (Starlink) سیٹلائٹ انٹرنیٹ ڈیوائسز شامل تھیں۔

گزشتہ ہفتے رپورٹ ہونے والے سراوان آپریشن کی مختلف طریقوں سے تعبیر کی گئی ہے، جو زیادہ تر ٹھوس شواہد کے بجائے مفروضوں پر مبنی ہیں۔ ایک مشہور تعبیر اس حملے کا تعلق سعودی عرب پر حوثی حملوں کی شدت سے جوڑتی ہے۔

یہ واقعہ اس وقت بھی پیش آیا جب پاکستان سفارتی طور پر ایران کے ساتھ مصروفِ عمل تھا۔ ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق، جسے بعد میں پاکستان نے مسترد کر دیا تھا، اسلام آباد نے تہران کو ایک سعودی پیغام پہنچایا تھا جس میں ایران سے حوثیوں کو روکنے کی درخواست کی گئی تھی۔

بلوچستان کے سرحدی علاقے میں ایک عام تاثر یہ ہے کہ اگر ایران حوثیوں کو سعودی عرب کے خلاف ایک پراکسی کے طور پر استعمال کر سکتا ہے، تو اسے سعودی عرب کی طرف سے بھی اسی طرح کے ردعمل کا خدشہ رکھنا چاہیے۔ سیستان و بلوچستان میں متحرک سنی ملیشیا، جندالله سے لے کر چیلنجز فائٹرز فرنٹ تک، کو امریکہ اور سعودی عرب سمیت غیر ملکی طاقتوں کی پراکسی کہا جاتا ہے۔ یہ تاثر نئے نظریات کو جنم دے رہا ہے، جن میں سے کچھ پاکستان پر بھی تنقید کرتے ہیں۔

آیا ایسے تاثرات کسی واقعی سعودی حکمتِ عملی میں ڈھلتے ہیں یا نہیں، یہ ایک الگ سوال ہے۔ لیکن خود تاثرات مسلح گروہوں اور مقامی عناصر کے رویے کو متاثر کر سکتے ہیں، خاص طور پر ایک ایسے خطے میں جہاں دہشت گرد نیٹ ورکس، سرحدی قبائلی روابط اور غیر رسمی معاشی نیٹ ورکس ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہیں۔

مغربی ایشیا کی اسٹریٹجک حساب کتاب اور پاکستان ایران سرحد کے ساتھ ابھرنے والی سعودی پراکسیز کے امکانات سے متعلق تمام نظریات سے ہٹ کر، ایک حقیقت بالکل واضح ہے: پاکستان بلوچستان کے سرحدی علاقے میں مزید افراتفری کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ پہلے سے نازک سیکیورٹی ماحول میں علاقائی تنازع کا کوئی بھی پھیلاؤ ملک کی اندرونی سیکیورٹی کی صورتحال کو نمایاں طور پر مزید پیچیدہ بنا سکتا ہے۔

(مصنف ایک سیکیورٹی تجزیہ کار اور پاک انسٹی ٹیوٹ فار پیس اسٹڈیز (PIPS)، اسلام آباد کے ڈائریکٹر ہیں)